



سلسلہ، فقہ اڑکوں کیلئے

مُجھے نماز سکھا دیجئے

خاکوں کی مردستے نماز کا صحیح طریقہ سکھانے والی ابتدائی کتاب میں
مستند حوالہ جات، مسنون دعاؤں، مبارک کلمات اور چہل حدیث کے ساتھ



اسلامک چلڈرن بکس پاکستان

Let's learn QURAN with proper Tajweed and Translation with qualified online teachers.





رائے گرامی

حضرت مولانا عبدالرحمن اشرفی صاحب مدظلہ
(شیخ الحدیث و نائب مہتمم جامعہ اشرفیہ لاہور)

بسم الله الرحمن الرحيم

اسلام کل چلدرن بکس پاکستان کی دل بھپ، مستند اور معیاری کتابوں کو دیکھ کر ایک دلی تہذیب احمد اللہ پوری ہوتی نظر آئی۔ چونکہ دین اسلام قیامت عک کے لئے کامل نظام حیات ہے۔
ہر وقت کے کچھ تقاضے ہوتے ہیں اور آئی سی بی پاکستان سے جو بھی کام آ رہا ہے وہ وقت کا ایک اہم تقاضہ پورا کرتا نظر آ رہا ہے، جس کی ایک نظریہ کتاب ”محی نماز سکھادیجی“ ہے۔
یہ کتاب میں نہ صرف یہ کہ اس بات کی الہیت رکھتی ہیں کہ انہیں تعلیمی اداروں میں شامل فضاب کیا جائے بلکہ عمل کی نیت سے ان کتب کو باقاعدہ اپنے مطالعہ کا حصہ بھی بنایا جائے۔
میری دل کی گہرائیوں سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ”اسلام کل چلدرن بکس پاکستان“ کے منتظم اور میرے محبوب شاگرد حماد اشرف عثمانی سلمہ، ان کے مشاورتی بورڈ اور جملہ معاونین کو اس عمل خیر کا اجر عظیم دونوں جہانوں میں عطا فرمائے، ان حضرات کے کاموں میں آسانی اور سہولت کے ساتھ ساتھ ہر طرح سے خوب برکتیں عطا فرمائے، اور انہیں مقبول عام فرمائے، ہر طرح کے شرود اور فتویٰ سے ان حضرات کی خصوصی حفاظت فرمائے، ان کے ساتھ دنیا اور آخرت میں رحمت و فضل اور عافیت والا معاملہ فرمائے، اور ان حضرات کو اپنی مضبوط پناہ میں رکھے اور اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنا محبوب بنالے۔

آمين ثم آمين يا الرحمن الرحيم

تحمیج و نعاء

تحمد لله

حافظ فضل الرحمن

جامعہ اشرفیہ لاہور

الحمد لله وحده والصلوة والسلام على من لا بدّي به بعد اما بعد
احقرتے کتاب ”محی نماز سکھادیجی“ کا متعدد مقامات سے مطالعہ کیا۔ بچوں کو نماز سکھائے کے حوالے سے ایک
اجمیٰ کوشش نظر آئی۔
میری دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کا نفع عام اور تمام فرمائے اور مؤلف کو آئندہ بھی اسی طرح کی مفید خدمت کی
 توفیق عطا فرمائے رکھے۔ (آمين)



حمداد اشرف عثمانی

تعاون و مشاورت:

مولانا مفتی محمود اشرف عثمانی صاحب مدظلہ مذکور اللہ ظلہ بالعافية آمين
(نائب مفتی جامعہ دارالعلوم، کراچی)

مولانا محمد یوسف خان صاحب مدظلہ
(استاذ الحدیث جامعہ اشرفیہ، استنسٹ پروفیسر گورنمنٹ شالیمانہ کالج لاہور)

مولانا محمد اویس سرو رضا صاحب

مولانا محمد مغیرہ صاحب

محمد طارق محمود: کمپیوٹر ڈیزائنگ:

عاطف اقبال بٹ: ٹائلر ڈیزائنگ:

جناب ناصر جان صاحب دیگر معاونین: المدرسین:



رہنمایہ دلائل برائے والدین و استاذین کرام

الله رب العزت قرآن مجید میں فرماتے ہیں:

﴿إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ﴾ (العنکبوت: آیت 45)

”بیشک نماز بے حیائی اور برائی کی باتوں سے روکتی ہے“

﴿الصَّلَاةُ عِمَادُ الدِّينِ﴾

”نماز دین کا ستون ہے“

(69/14) 13809، (38/3) 2807، کشف الخفاء، رقم: 1621 (31/2)، جامع الأحادیث، رقم: 284/7) 18889، کنز العمل، رقم: (708/1) الدر المنشور، احیاء علوم الدین (1/1)، شعب الإيمان، رقم: 337 (1/1).

- 1 بچوں میں اسلامی تعلیمات کے حصول کا جذبہ پیدا کیجئے اور ان کو نماز کی اہمیت اور فضائل سے آگاہ کیجئے۔
- 2 واضح رہے کہ کتاب میں پیش کئے گئے خاکے صرف صرف بچوں کی دلچسپی اور ارکان نماز کو تھیک ٹھیک ادا کرنے کی غرض سے دے گئے ہیں۔
- 3 (Active Learning) کے اصول کے تحت فعال طریقہ تدریس و تربیت کو اپنایا جائے۔
- 4 جب تک ایک سبق اچھی طرح یاد نہ ہو آگے نہ چلیے۔
- 5 اس امر پر بھی خصوصی توجہ دیجئے کہ بچے آپ کی انفرادی توجہ کے بھی محتاج ہوتے ہیں۔
- 6 مکمل کتاب میں بچوں کو عربی عبارت کے آخر میں وقف کرنے کا طریقہ بھی سکھلا دیجئے۔ مثلاً یہ کہ وقف کرتے وقت آخری حرف کو سا کن کر دیا جاتا ہے، وقف کرتے ہوئے دوز بروائی تنوین الف سے تبدیل ہو جاتی ہے۔ اور وقف کرتے وقت گول تاء (ة) ہاء کی آواز میں پڑھی جاتی ہے۔
- 7 اس کتاب سے صحیح طور پر استفادہ حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ”سلکھائیے“ اور ”پر کھئیے“ کے عنوانات کے تحت جو باتیں ذکر کی گئی ہیں، ان پر بھرپور توجہ دیجئے۔

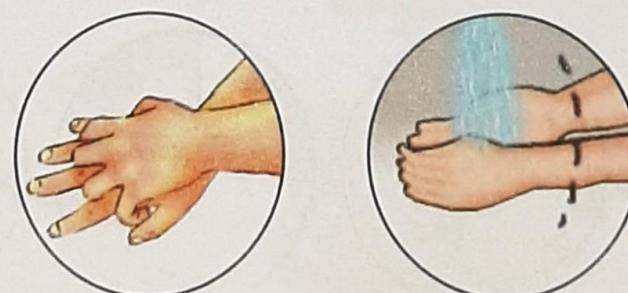
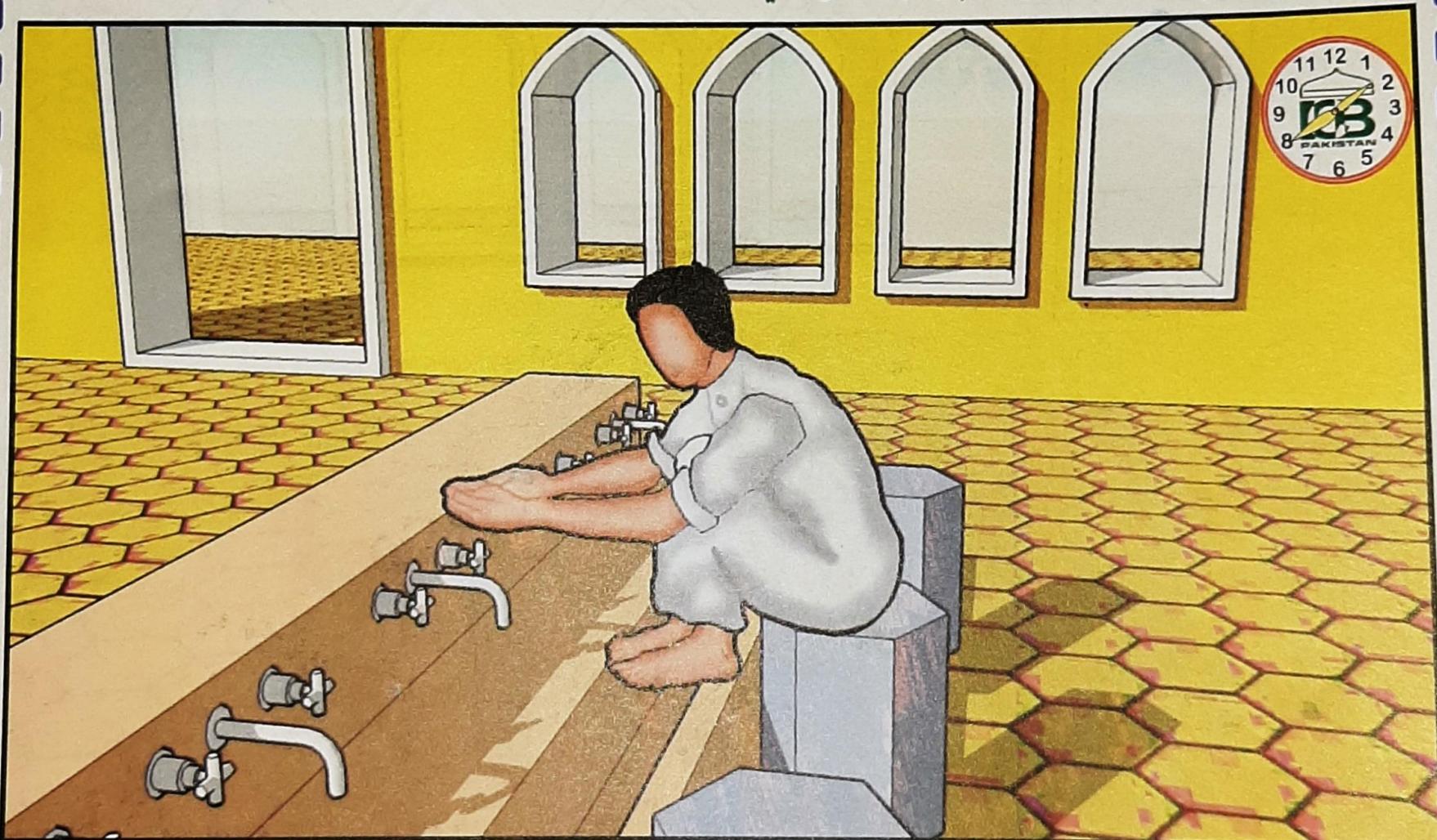


سب سے پہلے مجھے ہاتھ دھونا سکھا دیجئے

(نماز سے پہلے بسم اللہ پڑھ کر وضو کیجئے)

بچوں کو سکھائیے: حکا بچوں کو وضو کے فائدے بتائیے کہ اللہ تعالیٰ پاک صاف رہنے والوں کو پسند فرماتے ہیں [1] اللہ تعالیٰ وضو کرنے والے کے گناہوں کو معاف فرمادیتے ہیں [2] وضو سے میل اور گندگی بھی دور ہوتی ہے ☆ بچوں کو وضو کی نیت کرنا سکھائیے ☆ یعنی وضو شروع کرنے سے پہلے دل میں ارادہ کیجئے کہ میں اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے اور پاکی حاصل کرنے کیلئے وضو کرتا ہوں [3] بسم اللہ الرحمن الرحيم پڑھ کر وضو شروع کیجئے [4] ہاتھوں کو کالائیوں سمیت تین دفعہ دھوئے [5] پہلے دایاں ہاتھ پھر بایاں ہاتھ [6] اور انگلیوں کا خالل بھی کیجئے [7] اگر انگلی میں انگوٹھی ہوتا سے ہل لججے [8] اور اگر ہاتھوں میں ایسا رنگ ہو جو وضو کے پانی کو جسم تک نہ پہنچنے دے تو اسے اتراد لججے تاکہ پانی جسم کے ان حصوں تک پہنچ جائے جو وضو میں دھوئے جاتے ہیں، اور یہ خاص خیال رکھئے کہ وضو کے دوران کوئی حصہ خشک نہ رہ جائے [9].

پر کھٹے: بچوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرائیے مثلاً: وضو کے کیا فائدے ہیں؟ وضو کی نیت کیسے کی جاتی ہے؟ کیا پڑھ کر وضو شروع کرنا چاہئے؟ ہاتھوں کو کیسے اور کہاں تک دھونا چاہئے؟ کیا انگلیوں کا خالل کرنا چاہئے؟ اگر کوئی چیز وضو کا پانی جسم تک پہنچنے میں رکاوٹ بنے تو کیا کرنا چاہئے؟ (یہ سوال و جواب لکھائے بھی جاسکتے ہیں) بچوں سے کہئے کہ وہ بطور نمونہ آپ کو عملاء کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اسے صحیح کرائے۔

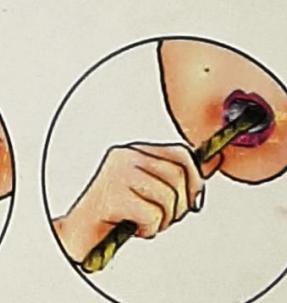
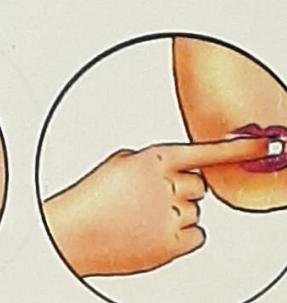
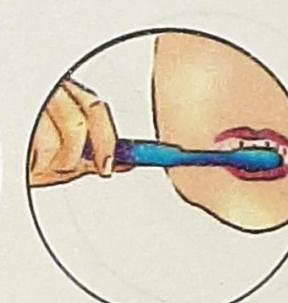
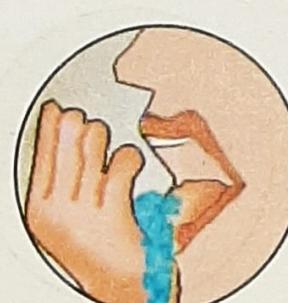
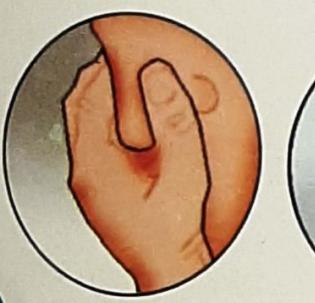




مجھے کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا سکھا دیجئے

بچوں کو سکھایئے: ☆ بچوں کو سکھائیے کہ مسواک کے فوائد بتائیے کہ مسواک سے منہ صاف ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ راضی ہوتے ہیں [11] مسواک کرنائنست ہے [12] اور جنماز مسواک کر کے پڑھی جاتی ہے وہ نماز ان ستر (70) نمازوں سے زیادہ بہتر ہوتی ہے جن کیلئے مسواک نہ کی گئی ہو [13] اگر مسواک نہ ہو تو صفائی کیلئے ٹوٹھریش یا دائیں ہاتھ کی انگلی استعمال کر لیا کجھے [14] مسواک کو دانتوں پر دائیں بائیں پھیرنا چاہئے [15] پھر تین دفعاً چھپی طرح کلی کجھے [16] سنت یہ ہے کہ دائیں ہاتھ سے کلی کجھے [17] اور تین مرتبہ ناک میں اچھی طرح پانی ڈالئے [18] بائیں ہاتھ سے ناک صاف کجھے [19]۔

پر کھئے: بچوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن شین کرائیے مثلاً مسواک کے کیا کیا فائدے ہیں؟ اگر مسواک نہ ہو تو کیا کیا جاسکتا ہے؟ کلی کون سے ہاتھ سے کرنی چاہئے؟ مسواک کس طرح کرنائنست ہے؟ ناک میں کتنی مرتبہ پانی ڈالنا چاہئے؟ ناک کون سے ہاتھ سے پانی ڈالنا چاہئے؟ ناک کون سے ہاتھ سے صاف کرنی چاہئے؟ (یہ سوال وجہاب لکھوائے بھی جاسکتے ہیں) بچوں سے کہئے کہ وہ بطور نمونہ آپکو عملًا کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اسے صحیح کرائے۔

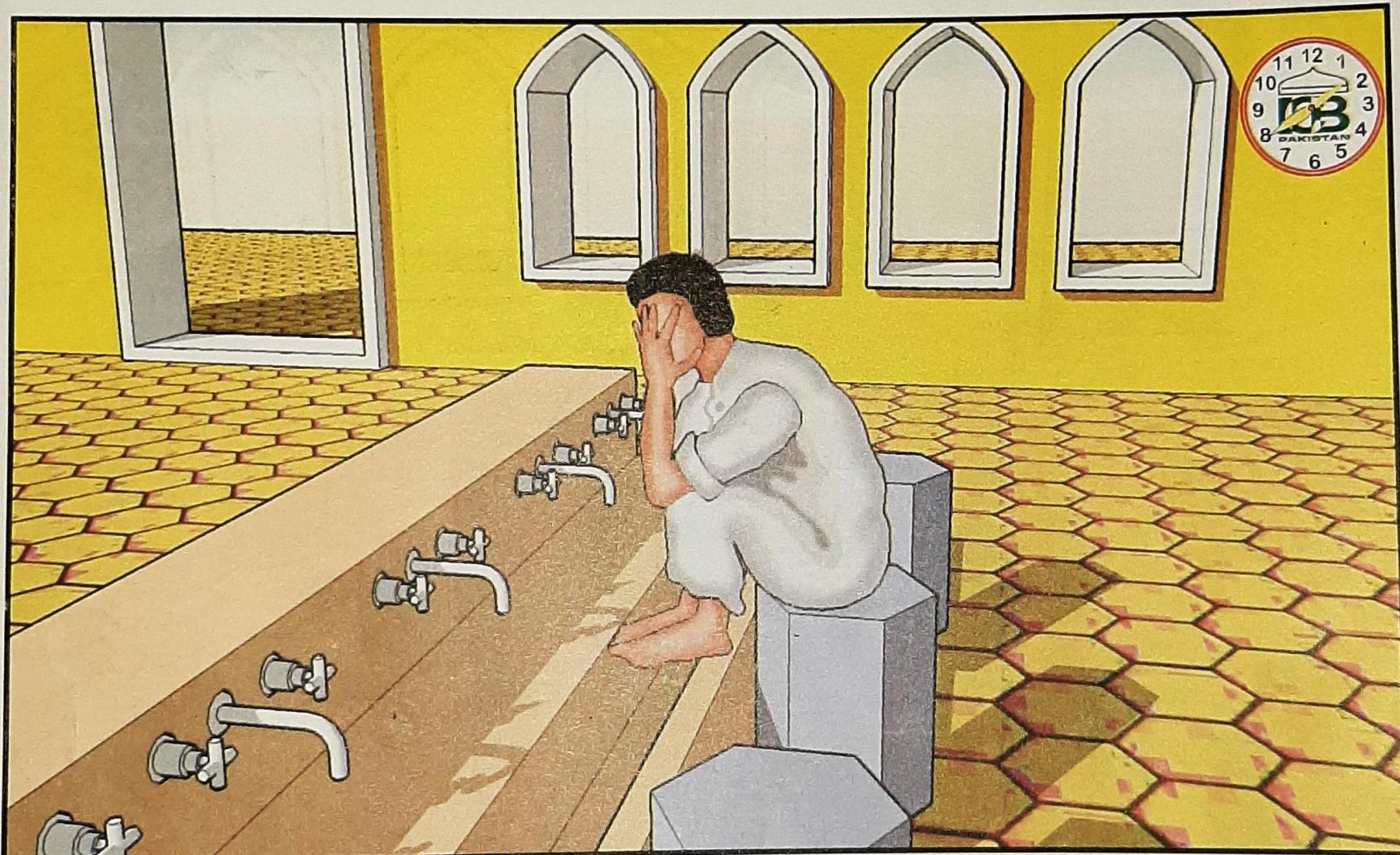




مجھے چہرہ دھونا سکھا دیجئے

بچوں کو سکھائیے: کہاں تین مرتبہ کامل چہرہ دھونیے [20] چہرہ دھونے کا مطلب ہے کہ پیشانی سے لے کر نہوڑی کے نیچے تک اور ایک کان سے دوسرا کان کے درمیان کا سارا حصہ دھونا [21] بچوں کو بھی سے سکھائیے کہ جب لڑکے بڑے ہو جائیں اور ان کے چہرے پر حضور ﷺ کی سُدَّت ڈاڑھی آجائے تو اس کا خلال کیا کریں، حضور ﷺ جب وضو فرمایا کرتے تھے تو پانی ہاتھ میں لے کر جڑے کے نیچے ڈالتے تھے۔ اور پھر ڈاڑھی مبارک کا خلال فرمایا کرتے تھے [22]

پر کھٹے: بچوں سے مختلف انداز میں سوالات سمجھئے اور جوابات ذہن نشین کرائے مثلاً چہرہ کتنی مرتبہ دھونا چاہئے؟ کہاں سے کہاں تک دھونا چاہئے؟ جب لڑکوں کی ڈاڑھی آجائے تو اس کا خلال کس طرح کرنا چاہئے؟ (یہ سوال و جواب لکھوائے بھی جاسکتے ہیں) بچوں سے کہتے کہ وہ بطور خود آپ کو عملًا کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہوئے سچ کرائے۔

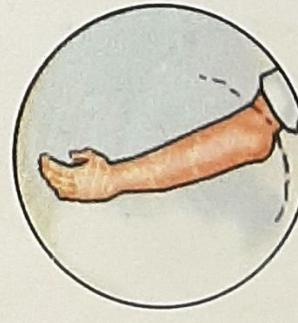
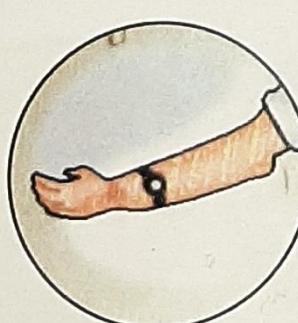
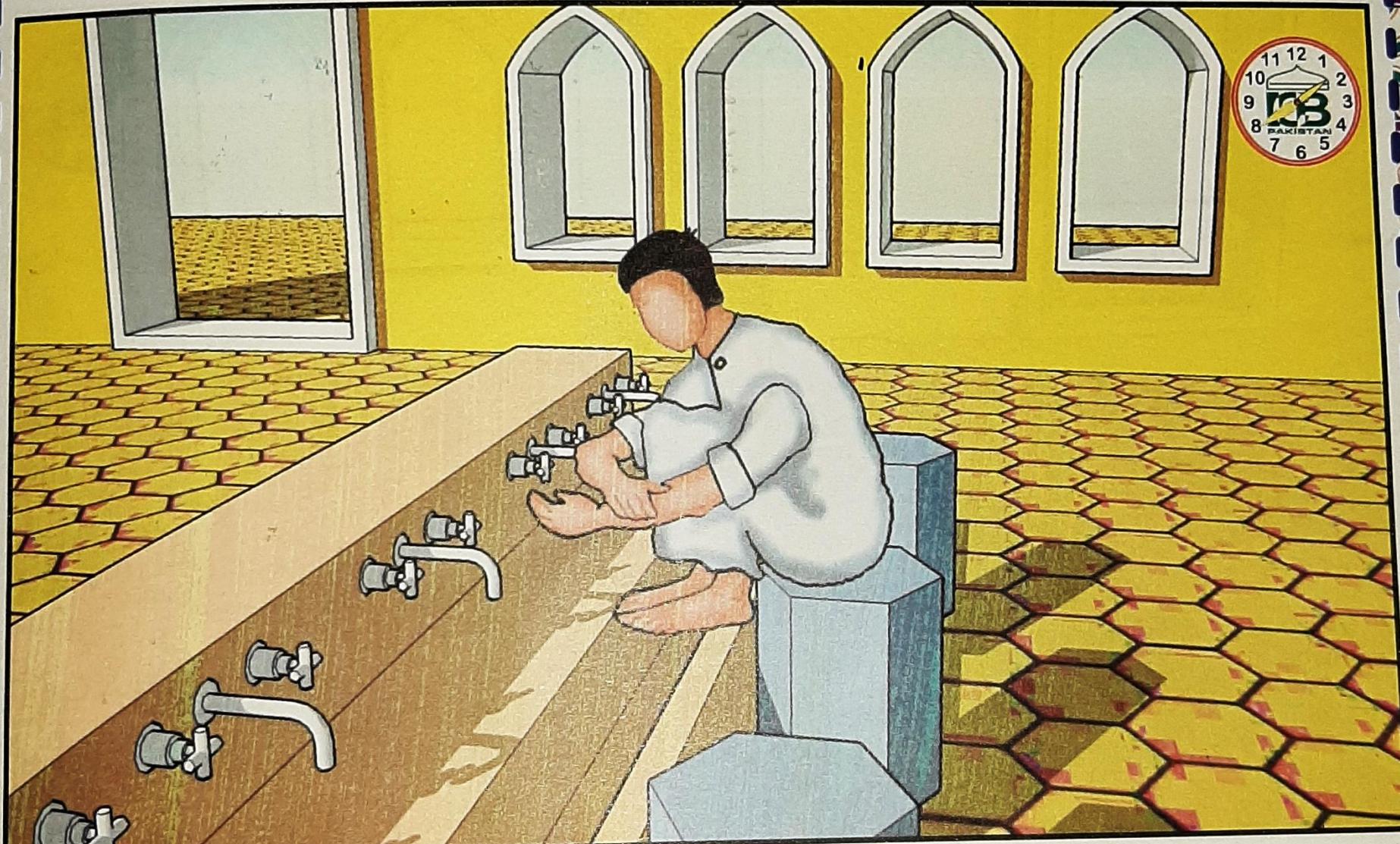




اب مجھے بازو دھونا سکھا دیجئے

بچوں کو سکھایے: ☆ تم مرتبتہ دونوں بازوں کہدوں سمیت دھوئے [23] بچوں کو سکھائیے کہ تمام کاموں کو دائیں جانب سے شروع کرنا حضور ﷺ کی سنت ہے [24] اس لیے آپ صرف دھوئیں ہی نہیں بلکہ ہر کام میں اس کا خیال رکھا جائے مثلاً پہلے دایاں بازو، پھر بایاں بازو، دایاں پیر پھر بایاں پیر کرنے کے بعد جو جگہ دھوئی جاتی ہے اگر وہاں پر کچھ پہننا ہوا ہو مثلاً گھری یا انوٹی وغیرہ تو خیال رکھئے کہ دھوکا پانی جسم تک پہنچ جائے [25]۔

پر کھئے: بچوں سے مختلف انداز میں سوالات پیچھے اور جوابات ذہن نشین کرائیے مثلاً بازو کتنی مرتبتہ دھونے چاہیں؟ کہاں تک دھونے چاہیں؟ اگر بازو میں کچھ پہننا ہوا ہو تو دھوئیں کیا خیال رکھنا چاہئے؟ (یہ سوال وجواب لکھوائے بھی جاسکتے ہیں) بچوں سے کہئے کہ وہ بطور نمونہ آپ کو عملًا کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اسے صحیح کرائے۔

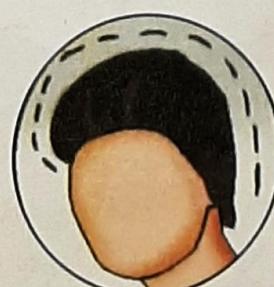




سر کا مسح کیسے کرنا چاہئے؟

بچوں کو سکھائیے: ایک مرتبہ مکمل سر کا مسح کیجئے۔ مسح کا آسان طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھ انگلیوں اور ہمیلیوں سمیت تر کر کے سر کے آگے کے حصہ پر رکھ کر اس انداز میں سر کے پیچھے تک لے جائیے کہ سارے سر کا مسح ہو جائے [26] سر کے ساتھ انگلیوں کی پشت سے گردن کے پچھلے حصے کا یعنی گدی کا مسح بھی کیجئے [27]۔

پر کھٹے: بچوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرائیے مثلاً: سر کا مسح کتنی دفعہ کرنا چاہئے؟ کہاں سے کہاں تک مسح کرنا چاہئے؟ سر کا مسح کرنے کا آسان طریقہ کیا ہے؟ کیا سر کے ساتھ گردن کا مسح بھی کرنا چاہئے؟ (یہ سوال و جواب لکھوائے بھی جاسکتے ہیں) بچوں سے کہئے کہ وہ بطور نمونہ آپ کو عملًا کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اے سچ کرائیے۔

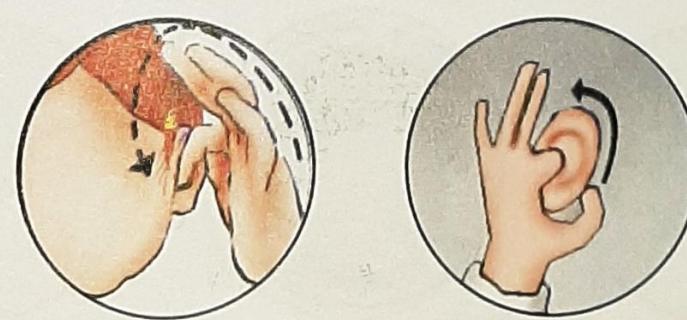




اوراب کانوں کا مسح کیسے کروں؟

بچوں کو سکھایے: ☆ سر کے بعد ایک مرتبہ کانوں کا مسح کیجئے۔ کانوں کے مسح کے لیے دوبارہ ہاتھوں کو ترکرنے کی ضرورت نہیں بلکہ سر کے مسح کے لیے جو ہاتھ گلے کئے تھے وہی کافی ہیں [28] کانوں کے مسح کا آسان طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھوں کے شہادت کی انگلیوں کو کانوں کے سوراخ اور اندرونی حصے میں گھمائیے اور انگوٹھوں سے ان کی پشت پر مسح کیجئے [29]۔

پر کھٹے: بچوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرائیے مثلاً کانوں کا مسح کتنی مرتبہ کرنا چاہئے؟ کیا کانوں کے مسح کے لیے دوبارہ ہاتھ ترکرنے چاہئیں؟ کانوں کا مسح کرنے کا کیا طریقہ ہے؟ (یہ سوال وجواب لکھوائے بھی جاسکتے ہیں) بچوں سے کہئے کہ وہ بطور نمونہ آپ کو عملًا کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اُسے صحیح کرائے۔



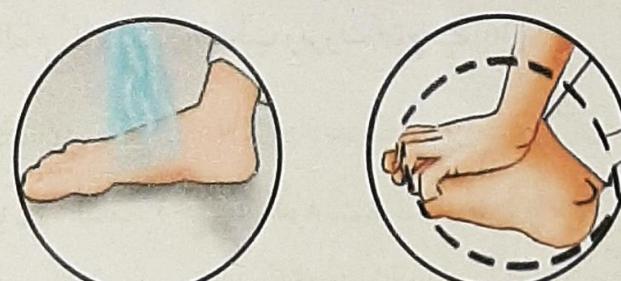


اچھا پاؤں کیسے دھونے چاہئیں؟

بچوں کو سکھایئے: ☆ دونوں پیر ٹخنوں سمیت تین مرتبہ دھوئے [30] خیال رکھئے کہ پاؤں کے تلوے، سخنے یا ایڑیوں کا کوئی حصہ خشک نہ رہ جائے۔ پہلے دایاں پاؤں دھوئے اور پھر بایاں پاؤں ☆ پیر کی انگلیوں کا خلال بھی کیجئے [31] وضو ترتیب سے کیجئے۔ یعنی نیت کیجئے، لسم اللہ پڑھئے، پھر دونوں ہاتھ گٹھوں سمیت یعنی کلاسیوں تک دھوئے اور انگلیوں کا خلال کیجئے۔ پھر مساوک کیجئے اور لگلی کیجئے۔ پھر ناک میں پانی ڈالئے، پھر چہرہ دھوئے، پھر بازو دھوئے، پھر سراور کا نوں کامسح کیجئے، پھر پیدا دھوئے [32]۔

وضو کے فرائض چار ہیں، تین اعضاء کا دھونا اور ایک عضو کا مسح کرنا۔ یعنی (۱) منہ کا دھونا (۲) دونوں ہاتھوں کو بمع کہنیوں کے دھونا (۳) دونوں پاؤں بمع ٹخنوں کے دھونا (۴) سر کا مسح کرنا (اگر ان فرائض میں سے کوئی ایک بھی چھوٹ جائے تو وضو نہیں ہو گا۔ جس کے نتیجے میں نماز ہی نہیں ہو گی)۔

پر کھٹے: بچوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن لشین کرائے مثلاً: پاؤں کتنی دفعہ دھونے چاہئیں؟ کہاں سے کہاں تک دھونے چاہئیں؟ کیا پیر کی انگلیوں کا خلال کرنا چاہئے؟ وضو کس ترتیب سے کرنا چاہئے؟ (یہ سوال وجواب لکھوائے بھی جاسکتے ہیں) بچوں سے کہئے کہ وہ بطور نمونہ آپ کو عملًا کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اسے صحیح کرائے۔





مجھے اذان صحیح تلفظ کے ساتھ زبانی یاد کر ادیت بھئے
اور اذان کا جواب دینا بھی سکھا دیت بھئے

اللہُ أَكْبَرَ اللہُ أَكْبَرَ	أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللہ
أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً رَسُولُ اللہ	أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً رَسُولُ اللہ
حَيٌّ عَلَى الصَّلُوٰه	حَيٌّ عَلَى الصَّلُوٰه
حَيٌّ عَلَى الْفَلَاح	حَيٌّ عَلَى الْفَلَاح
اللہُ أَكْبَرَ	اللہُ أَكْبَرَ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللہ [32]	

پچوں کو سکھائیے: ☆ پچوں کو اذان صحیح تلفظ کے ساتھ زبانی یاد کرائے ☆ اذان کا جواب دینا سکھائیے۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ جو موزن کہتا جائے وہی دہراتے جائیے البتہ حَيٌّ عَلَى الصَّلُوٰه، حَيٌّ عَلَى الْفَلَاح کے جواب میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ كہنا چاہئے [34] فجر کی اذان میں حَيٌّ عَلَى الْفَلَاح کے بعد ان کلمات کا اضافہ ہوتا ہے الصلوٰه خَيْرٌ مِنَ النُّوم [35] الصلوٰه خَيْرٌ مِنَ النُّوم کے جواب میں صَدَقَ وَبَرَرَتْ کہنا چاہئے [36]

پر کھٹے: صحیح تلفظ کے ساتھ اذان اور درود شریف زبانی سنئے: پچوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرائے مثلاً: اذان کا جواب کیسے دیتے ہیں؟ حَيٌّ عَلَى الصَّلُوٰه، حَيٌّ عَلَى الْفَلَاح کے جواب میں کیا کہنا چاہئے؟ الصلوٰه خَيْرٌ مِنَ النُّوم کے جواب میں کیا کہنا چاہئے؟ (یہ سوال وجواب لکھوائے بھی جاسکتے ہیں) پچوں سے کہئے کہ وہ بطور نمونہ آپ کو عملًا کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہوئے سچے صحیح کرائے۔



اذان کے بعد کیا دعا مانگا کروں؟

اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلُوةِ الْقَائِمَةِ اتْمُحَمَّدَ الْوَسِيلَةُ
وَالْفَضِيلَةُ وابْعُثْهُ مَقَاماً مُحْمُوداً الَّذِي وَعَدْتَهُ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ [38]

اب مجھے اقامت بھی یاد کر ادیجئے

الله أَكْبَرَ	الله أَكْبَرَ
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا الله	أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا الله
أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً رَسُولُ الله	أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً رَسُولُ الله
حَيٌّ عَلَى الصَّلُوٰه	حَيٌّ عَلَى الصَّلُوٰه
حَيٌّ عَلَى الْفَلَاح	حَيٌّ عَلَى الْفَلَاح
قَدْ قَامَتِ الصَّلُوٰه	قَدْ قَامَتِ الصَّلُوٰه
الله أَكْبَرَ	الله أَكْبَرَ
لَا إِلَهَ إِلَّا الله [32]	

پھول کو سکھائیے: ☆ اذان کا جواب دے کر حضور ﷺ پر درود شریف پڑھنا چاہئے [37] پھول کو اذان کے بعد کی دعا اور اقامت صحیح تلفظ کے ساتھ زبانی یاد کرائے ☆ پھول کو بتائیے کہ اذان کا جواب دے کر حضور ﷺ کیلئے وسیلہ کی دعا مانگنی چاہئے تاکہ قیامت کے دن آپ ﷺ کی شفاعت نصیب ہو [40] اور جب بھی حضور ﷺ کا نام کرامی آیا کرے تو درود شریف پڑھا کیجئے [41] ☆ اذان کا جواب دینا سکھائیے۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ جو موذن کہتا جائے وہی دہراتے جائیے۔

البتہ حَيٌّ عَلَى الصَّلُوٰه، حَيٌّ عَلَى الْفَلَاح کے جواب میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ كہنا چاہئے ☆

پھول کو سکھائیے کہ اقامت کے دوران قَدْ قَامَتِ الصَّلُوٰه کے جواب میں اقامتہ اللہ و اذانہ کہنا چاہئے [42] پھول کو مکمل کتاب میں ہر جگہ عربی عمارت کے آخر میں وقف کرنے کا طریقہ بھی سکھلا دیجئے، مثلاً یہ کہ وقف کرتے ہوئے آخری حرف کو ساکن کر دیا جاتا ہے۔ وقف کرتے ہوئے دوز بر والی تونین الف سے تبدیل ہو جاتی ہے اور گول تاء (ة) وقف کرتے ہوئے ہاء کی آواز میں پڑھی جاتی ہے۔

پر کھٹے: پھول سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرائے مثلاً: اذان اور اقامت میں کیا فرق ہے؟ اذان کے بعد کی دعا صحیح تلفظ کے ساتھ زبانی سنئے۔ پھول سے وسیلہ کی دعا اور اقامت صحیح تلفظ کے ساتھ زبانی سنئے۔ پھول سے پوچھئے کہ اقامت کے دوران قَدْ قَامَتِ الصَّلُوٰه کے جواب میں کیا کہنا چاہئے؟ اور جہاں غلطی ہوئے صحیح کرائے۔



نماز پڑھنے سے پہلے کن چیزوں کا خیال رکھا کرو؟

بچوں کو سمجھائیے: نماز سے پہلے خیال رکھیکہ آپ کا وضو ہو [43] آپ کے کپڑے اور نماز کی جگہ پاک صاف ہو [44,45] آپ کارخ قبلہ کی طرف ہو [46] آپ کو سیدھا کھڑا ہوئا چاہئے اور آپ کی نظر بجھے کی جگہ پر ہونی چاہئے [47] آپ کے پاؤں کی انگلیوں کا رخ بھی قبلے کی جانب رہے، اور دونوں پاؤں سیدھے قبلہ خر ہیں [48] (پاؤں کو دائیں باسیں ترجما رکھنا خلاف سنت ہے) ☆ دونوں پاؤں کے درمیان چار انگلیوں کا فاصلہ رکھئے [49] اگر جماعت سے نماز پڑھ رہے ہیں تو آپ کی صف سیدھی رہے [50] صف سیدھی کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ ہر شخص اپنی دونوں ایڈریوں کے آخری سرے صف یا اس کے نشان کے آخری کنارے پر کھلے ☆ جماعت کی صورت میں اس بات کا بھیطمینان کر لجئے دائیں باسیں کھڑے ہونے والوں کے ہازروں کے ساتھ آپ کے بازو چھور ہے ہیں، بیچ میں کوئی خلا نہیں ہے [51] شلوار کو ٹخنے سے نیچے نہ لٹکائیے اور اس کاطمینان کر لجئے کہ لباس ٹخنے سے اونچا ہے [52] ایسے کپڑے پہن کر نماز نہ پڑھئے جنہیں پہن کر انسان لوگوں کے سامنے نہ جاتا ہو۔ مثلاً بنیان یا اس طرح کے دوسرے کپڑے کیونکہ ایسا کرنا خلاف ادب ہے۔

پر کھئے: بچوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرائیے مثلاً: نماز میں آپ کا رخ کس طرف ہونا چاہئے؟ کیا نماز میں ادھر ادھر دیکھنا جائز ہے؟ صف سیدھی رکھنے کا کیا طریقہ ہے؟ نئی صف کہاں سے شروع کرنی چاہئے؟ کیا ایسا لباس کو مخنوں سے نیچے لا کاناٹھیک ہے؟ کیا ایسا لباس پہن کر نماز پڑھناٹھیک ہے جس کو پہن کر ہم ایک دوسرے کے سامنے نہ جاتے ہوں؟ (یہ سوال و جواب لکھوائے بھی جاسکتے ہیں) بچوں سے کہئے کہ وہ بطور نمونہ آپ کو عملًا کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اسے صحیح کرائے۔

نماز شروع کرتے وقت کن چیزوں کا خیال رکھا کرو؟

بچوں کو سمجھائیے: ☆ دل میں نیت کر لجئے کہ میں فلاں نماز پڑھ رہا ہوں، زبان سے نیت کے الفاظ کہنا ضروری نہیں ☆ ہاتھ کانوں تک اس طرح اٹھائیے کہ ہتھیلیوں کا رخ قبلے کی طرف ہو، اور انگوٹھوں کے سرے کان کی لو سے یا تو بالکل مل جائیں، یا اس کے برابر آ جائیں [53] مذکورہ بالاطریقہ پر ہاتھ اٹھاتے وقت اللہ اکبر کہئے، پھر دائیں ہاتھ کے انگوٹھے اور چھوٹی انگلی سے باسیں کلائی کے گرد حلقة بنائیں اور باقی تین انگلیوں کو باسیں ہاتھ کی پشت پر اس طرح پھیلادیں کہ تینوں انگلیوں کا رخ کہنی کی طرف ہو [54] دونوں ہاتھوں کو ناف سے ذرا سائیچے رکھ کر مذکورہ بالاطریقہ سے باندھ لجئے [55]۔

کھڑے ہونے کی حالت میں کن چیزوں کا خیال رکھا کرو؟

(1) اگر اکیلے نماز پڑھ رہے ہوں، یا امامت کر رہے ہوں تو پہلے سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ، پھر سورة فاتحہ، پھر کوئی اور سورت پڑھیں [56] اگر کسی امام کے پیچے ہوں تو صرف سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ پڑھ کر خاموش ہو جائیے، اور امام کی قرأت کو دھیان لگا کر سنئے [57] اگر امام زور سے نہ پڑھ رہا ہو تو زبان ہلانے بغیر دل ہی دل میں سورہ فاتحہ کا دھیان کئے رہیں [58] نماز میں قرأت کیلئے یہ ضروری ہے کہ زبان اور ہونٹوں کو حرکت دے کر قرأت کی جائے [59]۔

پر کھئے: بچوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرائیے مثلاً: نماز کی نیت کیسے کی جاتی ہے؟ کیا نیت زبان سے کہنا ضروری ہے۔ تکمیر تحریک کے کہتے ہیں؟ تکمیر تحریکہ کہتے وقت ہاتھ کیسے اٹھانے چاہئیں؟ ہاتھوں کو کہاں باندھنا چاہئے؟ کس طرح باندھنا چاہئے؟ کیا امام کے پیچے قرأت کرنی چاہئے؟ تنہ نماز پڑھنے کی صورت میں قرأت کیسے کرنی چاہئے؟ (یہ سوال و جواب لکھوائے بھی جاسکتے ہیں) بچوں سے کہئے کہ وہ بطور نمونہ آپ کو عملًا کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اسے صحیح کرائے۔





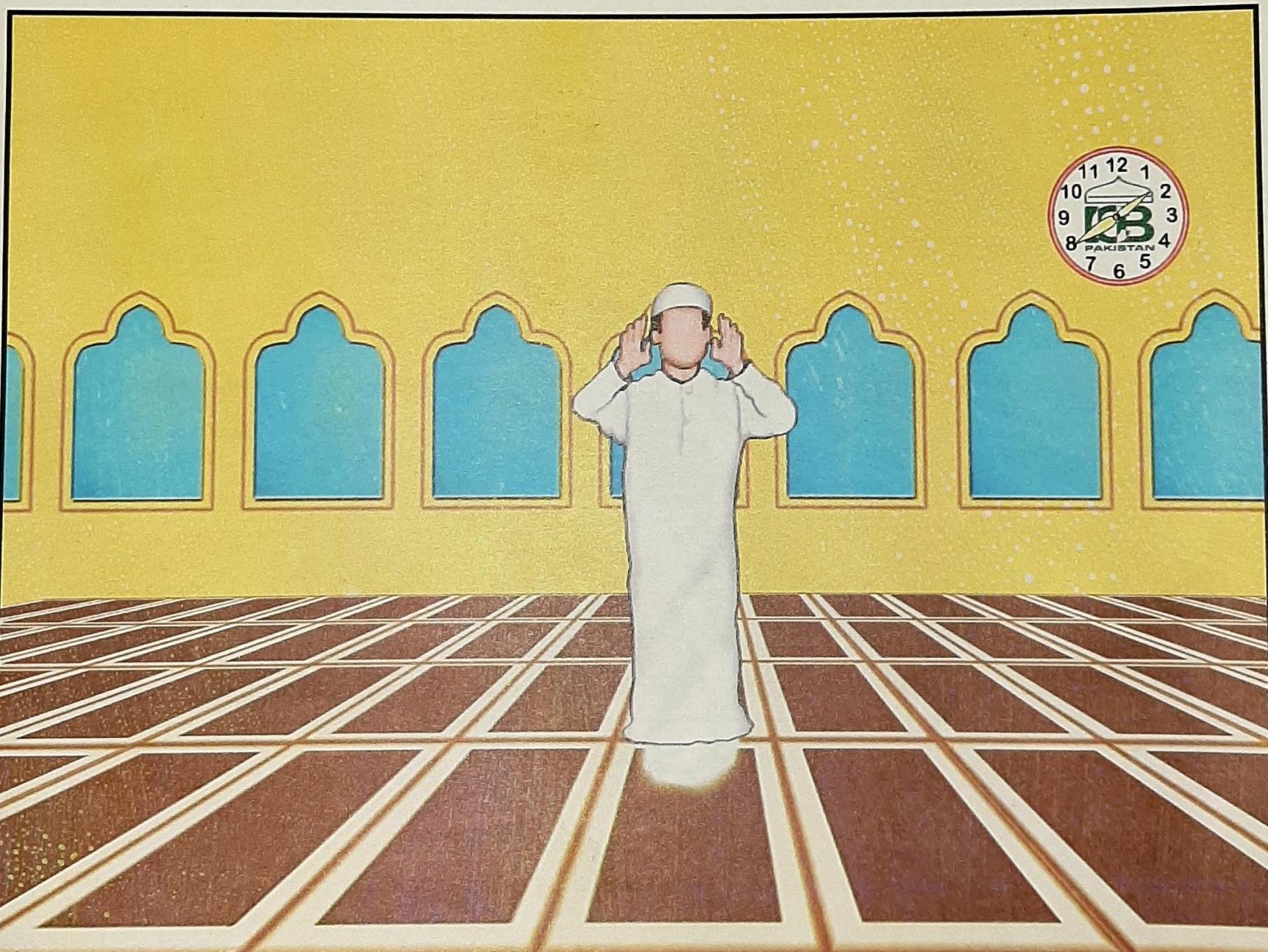
تکبیر تحریمہ

اللہ اکبر

[60]

پھول کو سکھائیے: ☆ دل میں نیت کر لجئے کہ میں فلاں نماز پڑھ رہا ہوں، زبان سے نیت کے الفاظ کہنا ضروری نہیں ☆ ہاتھ کانوں تک اس طرح اٹھائے کہ تھیلوں کا رخ قبلے کی طرف ہو، اور انگوٹھوں کے سرے کان کی لو سے یا تو بالکل مل جائیں، یا اس کے بر آ جائیں ☆ مذکورہ بالاطر یقین پر ہاتھ اٹھاتے وقت اللہ اکبر کہئے۔

پر کھئے: پھول سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرائیے مثلاً: تکبیر تحریمہ کسے کہتے ہیں؟ تکبیر تحریمہ کہتے وقت ہاتھ کیسے اٹھانے چاہیں؟ ہاتھوں کو کہاں باندھنا چاہیے؟ کس طرح باندھنا چاہیے؟ (یہ سوال و جواب لکھوائے بھی جاسکتے ہیں) پھول سے کہئے کہ وہ بطور نمونہ آپ کو عملًا کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اسے صحیح کرائے۔





اچھا تو قیام کی حالت میں کیا خیال رکھا کرو؟

بچوں کو سکھایئے: ☆ سورہ فاتحہ پڑھتے وقت بہتر طریقہ یہ ہے کہ ہر آیت پر زکر کر سانس توڑ دیں، پھر دوسری آیت پر چھیس [61] کی کئی آیتیں ایک سانس میں نہ پڑھیں۔ مثلاً **الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ** پر سانس توڑ دیں، پھر **الرَّحْمٰنُ الرَّجِيْمُ** پر، پھر **مَالِكُ يَوْمِ الدِّيْنِ** پر۔ اس طرح پوری سورہ فاتحہ پر چھیس، لیکن سورہ فاتحہ کے بعد کی قرأت میں ایک سانس میں ایک سے زیادہ آیتیں بھی پڑھ لیں تو کوئی حرج نہیں ☆ بغیر کسی ضرورت کے جسم کے کسی حصے کو حرکت نہ دیں، جتنے سکون کے ساتھ کھڑے ہوں، اتنا ہی بہتر ہے [62] جسم کا سارا زور ایک پاؤں پر دیکھ دوسرے پاؤں کو اس طرح ڈھیلا چھوڑ دینا کہ اس میں خم آجائے نماز کے ادب کے خلاف ہے۔ اس سے پرہیز کریں۔ یا تو دونوں پاؤں پر برابر زور دیں، یا ایک پاؤں پر زور دیں تو اس طرح کہ دوسرے پاؤں میں خم پیدا نہ ہو ☆ جمائی آنے لگے تو اسے روکنے کی پوری کوشش کریں [63] کھڑے ہونے کی حالت میں نظریں سجدے کی جگہ پر چھیس، ادھر ادھر یا سامنے دیکھنے سے پرہیز کریں [64]۔

پر کھئے: بچوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرائیے مثلاً: قیام کے کہتے ہیں؟ سورہ فاتحہ پڑھنے کا بہتر طریقہ کیا ہے؟ نماز میں جسم کا سارا زور ایک پاؤں پر دیکھ کر کھڑا ہونا کیسا ہے؟ نماز میں جمائی آئے تو کیا کرنا چاہئے؟ قیام کی حالت میں نظریں کہاں ہونی چاہئیں؟ (یہ سوال وجواب لکھوائے بھی جاسکتے ہیں) بچوں سے کہئے کہ وہ بطور نمونہ آپ کو عملًا کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہوئے صحیح کرائیے۔





مگر یہ بھی تو بتائیے کہ قیام کی حالت میں کیا پڑھنا چاہئے؟

(الثاء)

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ
وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ [65]

(سورة الفاتحة)

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ
الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ ۝ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝ اهْدِنَا
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝ [66]
آمين ۝

(سورة الكوثر)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحِرُ ۝ إِنَّ شَانِكَ هُوَ الْأَبْرَرُ [67]

(سورة الاخلاص)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُواً أَحَدٌ ۝ [68]

پچوں کو سکھائیے: ☆ پچوں کو صحیح تلفظ کے ساتھ زبانی شاء، سورہ فاتحہ اور دیگر سورتیں یاد کرائیے۔ جب تک سبق یاد نہ دیں۔ یاد کرنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ خود تھوڑا تھوڑا پڑھتے جائے اور پچوں سے کہنے کے وہ دہراتے جائیں۔ یہاں تک کہ صحیح تلفظ کے ساتھ زبانی یاد ہو جائے کہ ☆ پچوں کو سکھائیے کہ ان دو سورتوں کے علاوہ بھی قرآن کریم کی کوئی سورت یا کسی بھی سورت کی تین آیتیں پڑھی جاسکتی ہیں۔

پر کھٹے: پچوں سے صحیح تلفظ کے ساتھ زبانی شاء، سورہ فاتحہ اور دیگر سورتیں سلسلے اور پچوں سے پوچھئے کہ قیام کی حالت میں کیا پڑھنا چاہئے؟ اور جہاں غلطی ہو اسے صحیح کرائیے۔



اب رکوع کس طرح کروں؟

(رکوع میں جاتے ہوئے "اللہ اکبر" کہتے)

(رکوع کی حالت میں یہ پڑھتے)

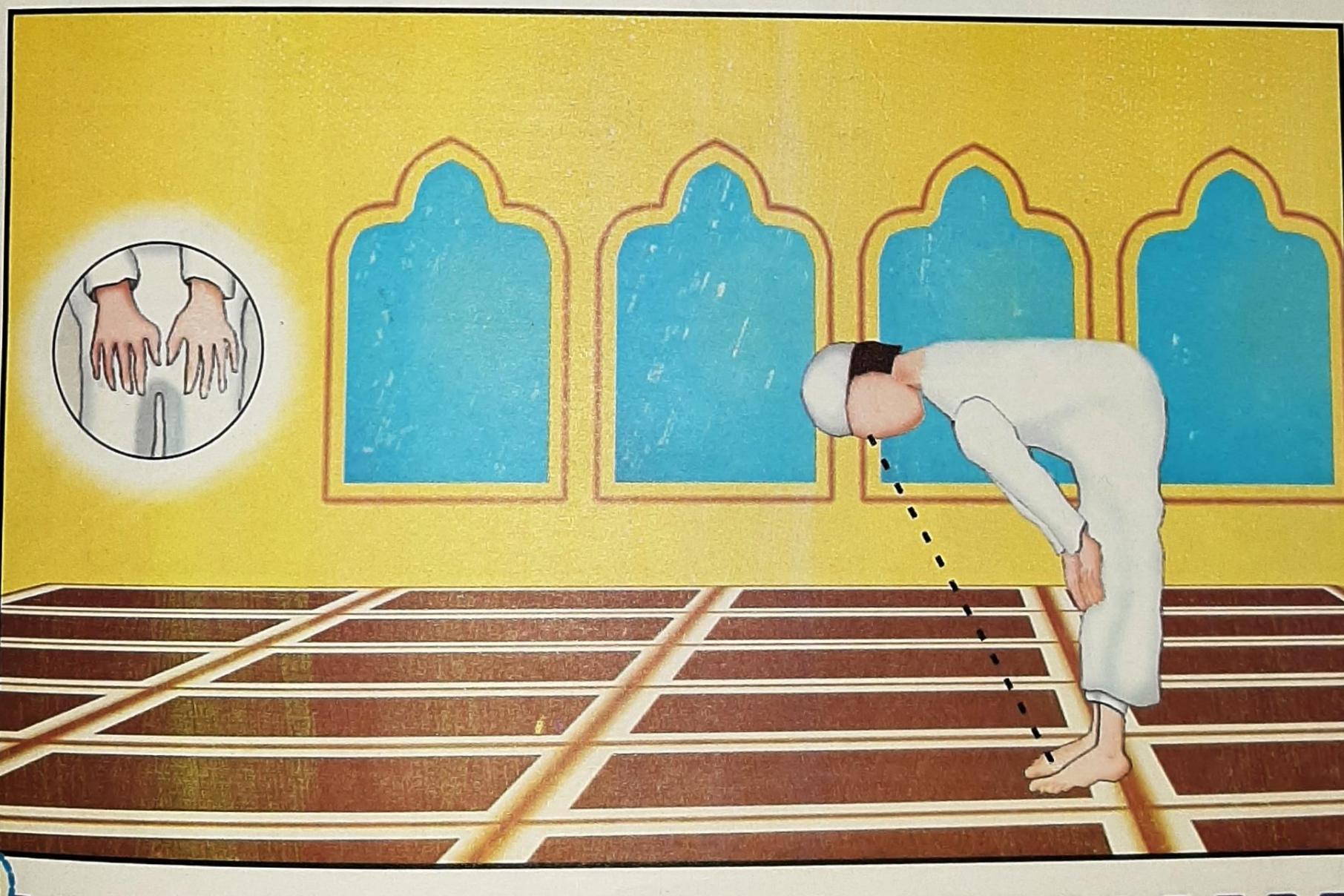
سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمُ

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمُ

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمُ

پھول کو سکھائیے: ☆ اپنے اوپر کے دھڑکے کا اس حد تک جھکائیں کہ گردن اور پشت تقریباً ایک سطح پر آجائے نہ اس سے زیادہ جھکیں نہ اس سے کم [70] رکوع کی حالت میں گردن کو اتنا نہ جھکائیں کہ ٹھوڑی سینے سے ملنے لگے، اور نہ اتنا اور پر رکھیں کہ گردن کر سے بلند ہو جائے، بلکہ گردن اور کر ایک سطح پر ہونے چاہئیں [71] دونوں ہاتھ گھننوں پر اس طرح رکھیں کہ دونوں ہاتھوں کی انگلیاں کھلی ہوئی ہوں، یعنی دونوں انگلیوں کے درمیان فاصلہ ہو۔ اور اس طرح دائیں ہاتھ سے دائیں گھنٹے کو اور بائیں ہاتھ سے بائیں گھنٹے کو پکد لیں [72] رکوع کی حالت میں کلاسیاں اور بازوں سے دیر رکوع میں رکیں کہ اطمینان سے تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمُ کہا جاسکے [73] [74] رکوع کی حالت میں نظریں پاؤں کی طرف ہوئی چاہئیں [75]۔

پر کھٹھٹے: پھول سے مختلف انداز میں سوالات سمجھئے اور جوابات ذہن نشین کرائیے مثلاً: رکوع کے کہتے ہیں؟ رکوع میں کمر، گردن اور سر کس کیفیت میں ہونے چاہئیں؟ پاؤں کیسے رکھتے چاہئیں؟ رکوع میں ہاتھ کس انداز میں رکھنے چاہئیں؟ کم از کم کتنی دیر تک رکوع میں رہنا چاہئے؟ رکوع میں نظریں کہاں ہوئی چاہئیں؟ (یہ سوال و جواب لکھوائے بھی جاسکتے ہیں) پھول سے کہتے کہ وہ اپنے بیٹھنے آپ کو عملاء کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اسے صحیح کرائیے۔





اور قومہ کی حالت میں کیا پڑھنا چاہئے؟

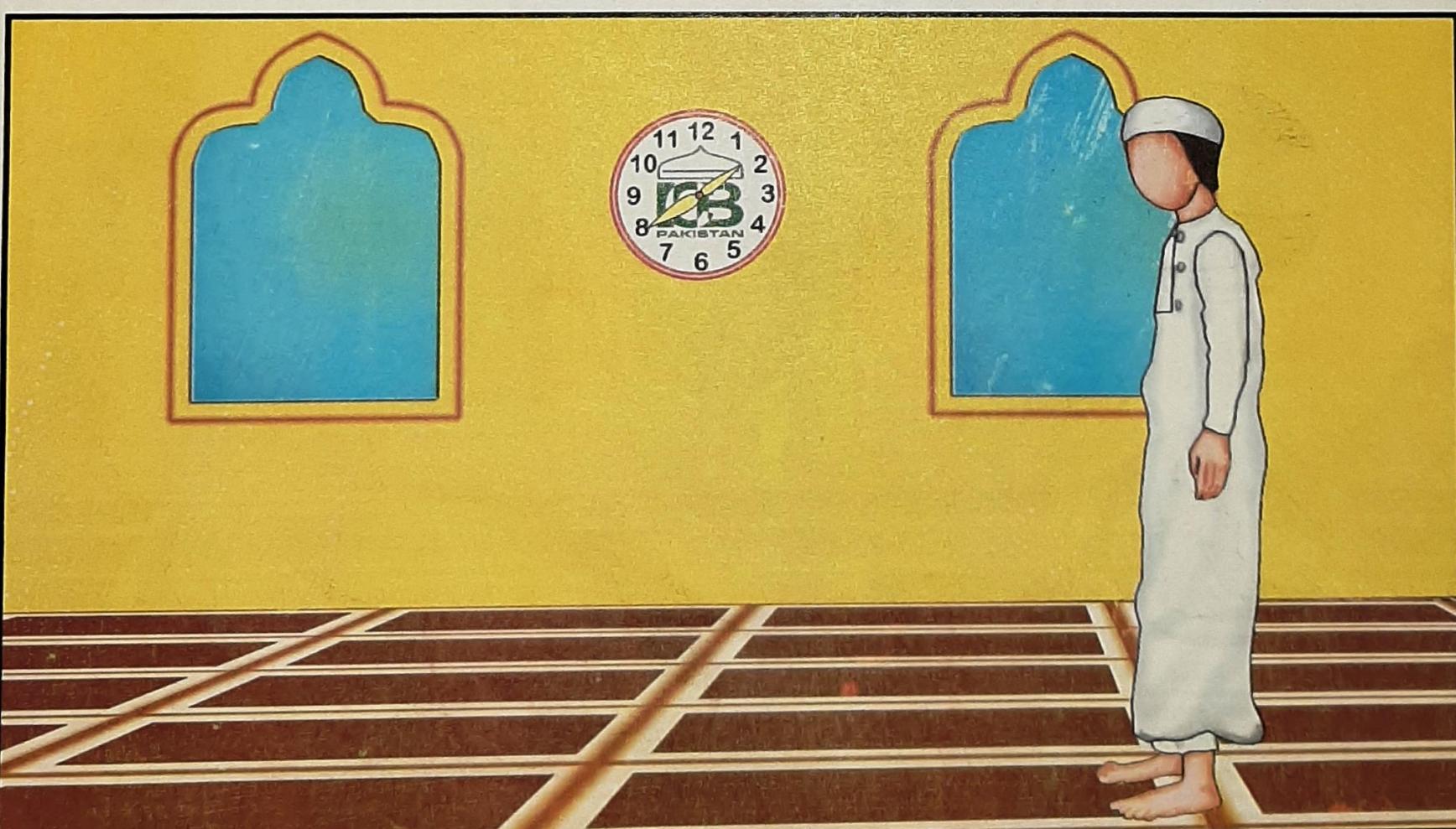
سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَه [76]

(اگر امام کے پیچھے ہوں تو یہ پڑھئے)

رَبَّا لَكَ الْحَمْدُ [77]

پچوں کو سکھائیے: ☆ رکوع سے کھڑے ہوتے وقت اتنے سیدھے ہو جائیں کہ جسم میں کوئی خم باقی نہ رہے [78] اس حالت میں بھی نظر سجدے کی جگہ پر ورنی چاہئے [79] بعض لوگ کھڑے ہوتے وقت سیدھا کھڑے ہونے کے بجائے جسم کے جھکاؤ کی حالت ہی میں سجدے کیلئے چلے جاتے ہیں، یہ طریقہ غلط ہے اس سے مکمل پرہیز کریں۔ جب تک سیدھے ہونے کا اطمینان نہ ہو جائے، سجدے میں نہ جائیں [80] سجدے میں جاتے وقت اس طریقے کا خیال رکھیں کہ: ☆ سب سے پہلے گھٹنوں کو خم دے کر انہیں زمین کی طرف اس طرح لے جائیں کہ سینا آگے کوئی بھکے۔ جب گھٹنے زمین پر لگ جائیں، اس کے بعد یہی کو جھکاؤ میں پر نہ کیں، اس وقت تک اوپر کے دھر کو جھکانے سے حتی الامکان پرہیز کریں۔ آج کل سجدے میں جانے کے اس مخصوص ادب سے بے پرواں بہت عام ہو گئی ہے، اکثر لوگ شروع ہی سے سینا آگے کو جھکا کر سجدے میں جاتے ہیں، لیکن صحیح طریقہ ہی ہے جو بیان کیا گیا، بغیر کسی عذر کے اس کوئی چھوڑنا چاہئے ☆ گھٹنوں کے بعد پہلے ہاتھ زمین پر رکھیں، پھر ناک اور پیشانی [81]۔

پر کھئے: پچوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرائیے مثلاً: قومہ کے کہتے ہیں؟ رکوع سے قومہ میں سیدھے کھڑے ہونے کی بجائے سجدے میں چلے جانا کیسا ہے؟ صحیح طریقہ کیا ہے؟ (یہ سوال و جواب لکھوائے بھی جاسکتے ہیں) پچوں سے کہتے کہ وہ ابطور نہون آپ کو عملًا کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اسے صحیح کرائے۔





سجدہ کرنا بھی سکھا دیجئے

(اس کے بعد "اللہ اکبر" کہہ کر سجدے میں جائے)

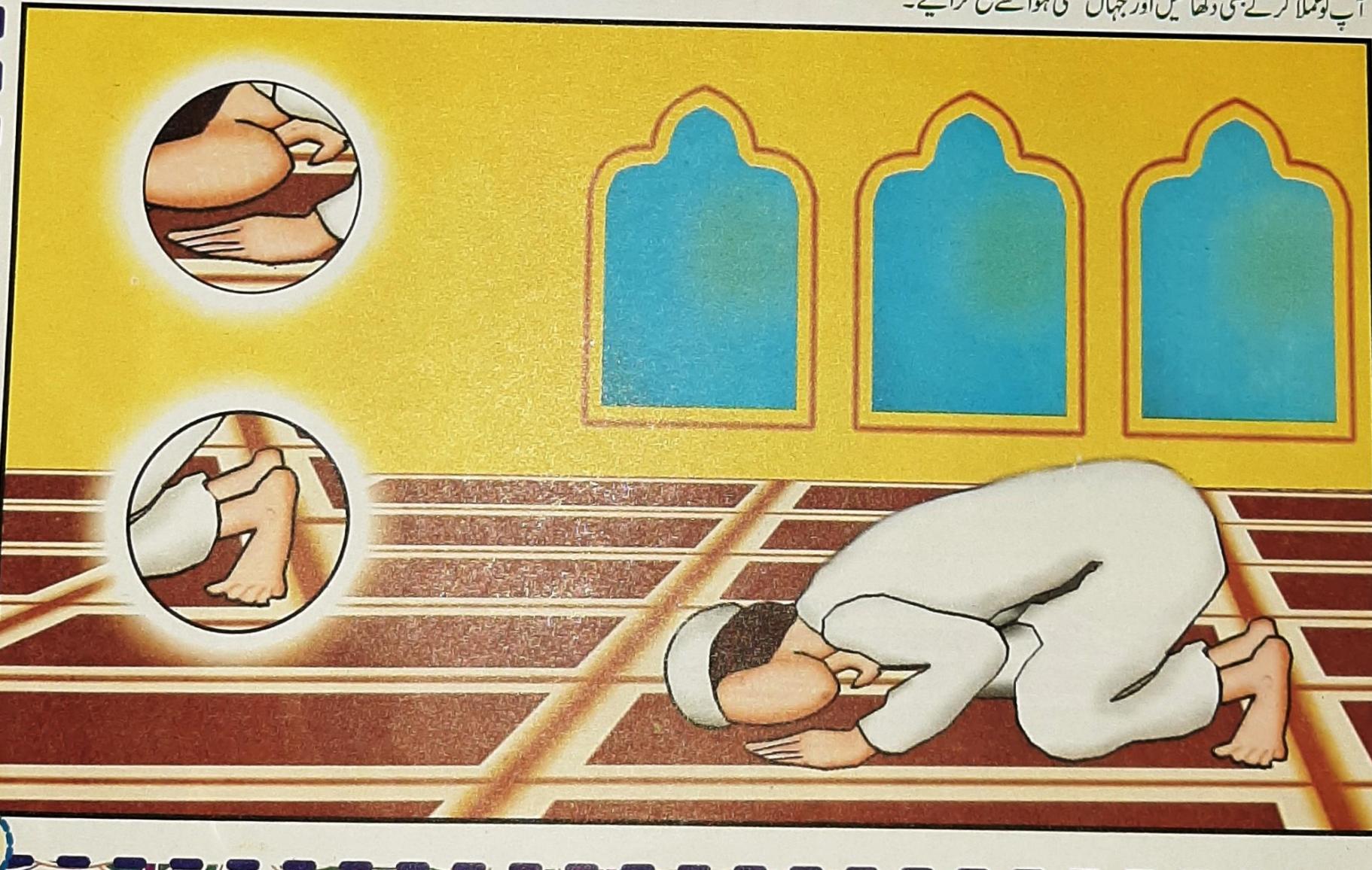
(سجدے میں یہ پڑھئے)

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى [82]

بچوں کو سکھائیے: ☆ سجدے میں سر کو دونوں ہاتھوں کے درمیان اس طرح رکھیں کہ دونوں انگلیوں کے سرے کا نوں کی اوکے سامنے ہو جائیں [83] سجدے میں دونوں ہاتھوں کی انگلیاں بند ہونی چاہیں، یعنی انگلیاں ملی ہوئی ہوں، ان کے درمیان فاصلہ ہو [84] انگلیوں کا رخ قبلی کی طرف ہونا چاہیے [85] کہیاں زمین سے اٹھی ہونی چاہیں، کہیوں کو زمین پر نیکنا درست نہیں [86] دونوں بازوں پہلوؤں سے الگ ہونے چاہیں ☆ کہیوں کو دائیں باسیں اتنی دور تک بھی نہ پھیلائیں جس سے برابر کے نماز پڑھنے والوں کو تکلیف ہو، یہ ادب کے خلاف ہے ☆ رانیں پیٹ سے ملی ہوئی نہیں ہونی چاہیں، پیٹ اور رانیں الگ الگ ہونے چاہیں [87] پورے سجدے کے دوران ناک زمین پر نکلی رہے، زمین سے نہ اٹھے [88] دونوں پاؤں اس طرح کھڑے رکھیں کہ ایڑیاں اور پر ہوں، اور تمام انگلیاں مڑکر قبلہ رخ ہوئی ہوں [89] اس بات کا خیال رکھیں کہ سجدے کے دوران پاؤں زمین سے اٹھنے نہ پائیں

[90] سجدے کی حالت میں کم از کم اتنی دیرگزاریں کرتیں مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى اطمینان کے ساتھ کہہ سکیں۔ پیشانی لیکتے ہی فوراً اٹھا لینا منع ہے [91]۔ پر کھٹے: بچوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرائیے مثلاً: سجدہ کے کہتے ہیں؟ سجدے میں سر، ہاتھ اور بازو کس طرح رکھنے چاہیں؟ کیا رانیں پیٹ سے ملی ہونی چاہیں؟ سجدے میں دونوں پیرس طرح رکھنے چاہیں؟ سجدے کی حالت میں کم از کم کتنی دیر ہنا چاہیئے؟ (یہ سوال و جواب لکھوائے بھی جاسکتے ہیں) بچوں سے کہئے کہ وہ بطور نمونہ آپ کو عملًا کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اسے صحیح کرائے۔





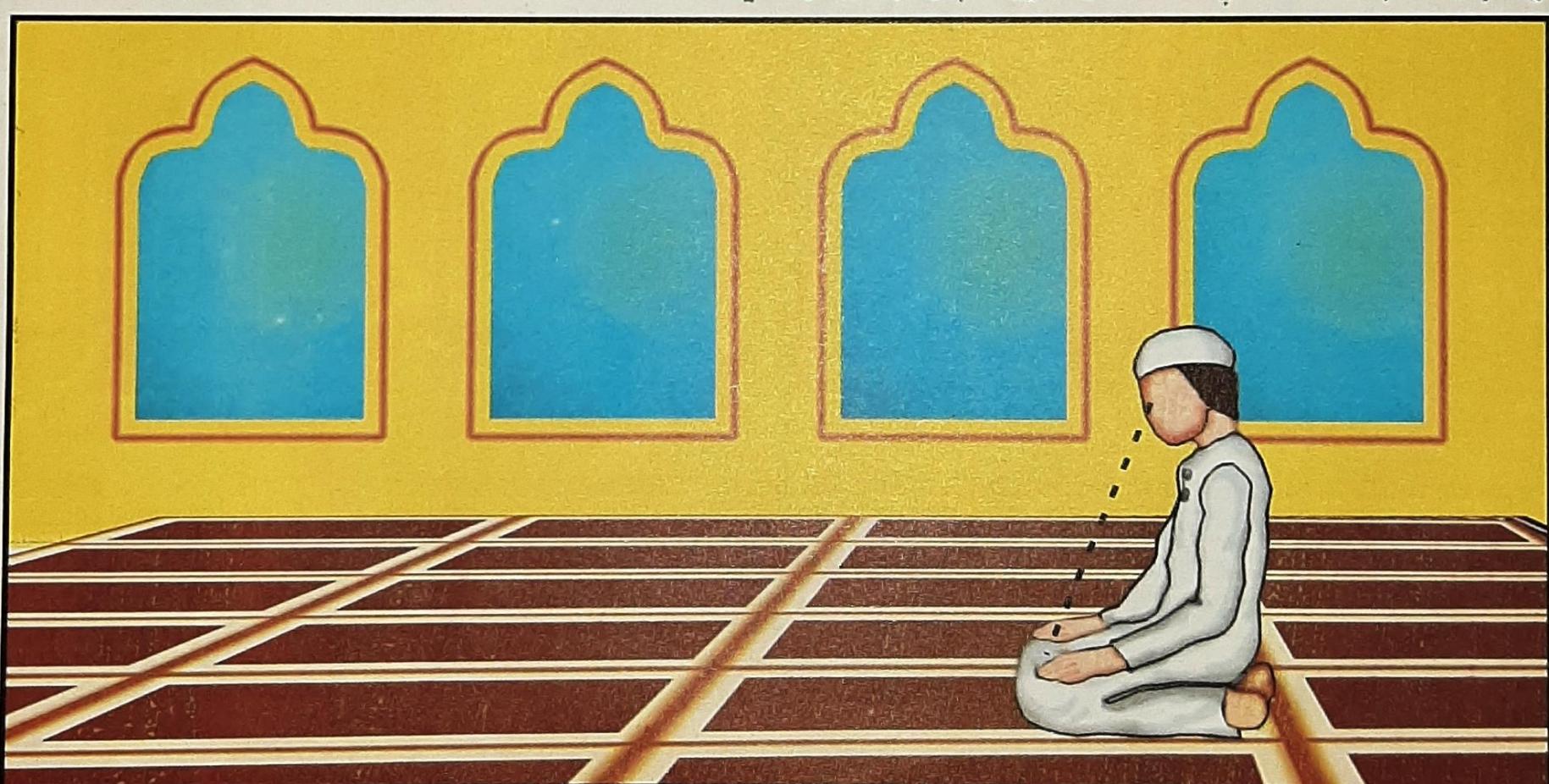
جلسہ کس طرح کرو؟

(اس کے بعد "اللہ اکبر" کہہ کر جلسہ میں بیٹھ جائیے، اور جلسہ میں یہ دعا مانگی جا سکتی ہے)

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاجْبُرْ نِي وَعَافِنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي [92]

بچوں کو سکھائیے: ☆ ایک سجدے سے انہ کراطیناں سے دوز انوسیدھے بیٹھ جائیں، پھر دوسرا سجدہ کریں۔ ذرا ساراٹھا کرسیدھے ہوئے بغیر دوسرا سجدہ کر لینا گناہ ہے [93] بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھیں، اور دایاں پاؤں اس طرح کھڑا کر لیں کہ اس کی انگلیاں مرکز قبلہ رخ ہو جائیں [94] بیٹھنے کے وقت دونوں ہاتھ رانوں پر رکھے ہونے چاہیں اور انگلیوں کے آخری سرے اس طرح رکھیں کہ گھنٹے کے ابتدائی کنارے تک پہنچ جائیں [95] بیٹھنے کے وقت نظریں اپنی گود کی طرف ہونی چاہیں [96] اتنی دیر بیٹھیں کہ اس میں کم از کم ایک مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ كہا جاسکے [97] اور اگر اتنی دیر بیٹھیں کہ اس میں اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاجْبُرْ نِي وَعَافِنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي پڑھا جاسکے تو بہتر ہے لیکن انفلوں میں پڑھ لینا اور بہتر ہے۔

پر کھنے: بچوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرائیے مثلاً: جلسہ کے کہتے ہیں؟ ایک سجدے سے صحیح طرح بیٹھے بغیر دوسرا سجدہ کر لینا کیسا ہے؟ جلسہ میں دونوں ہاتھ کس طرح رکھنے چاہیں؟ جلسہ میں نظریں کہاں ہونی چاہیں؟ جلسہ میں کم از کم کتنی دیر بیٹھنا چاہیے؟ جلسہ میں کون سی دعا مانگ لینا بہتر ہے؟ (یہ سوال وجواب لکھوائے بھی جاسکتے ہیں) بچوں سے کہئے کہ وہ بطور نمونہ آپ کو عملاء کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اسے صحیح کرائیے۔





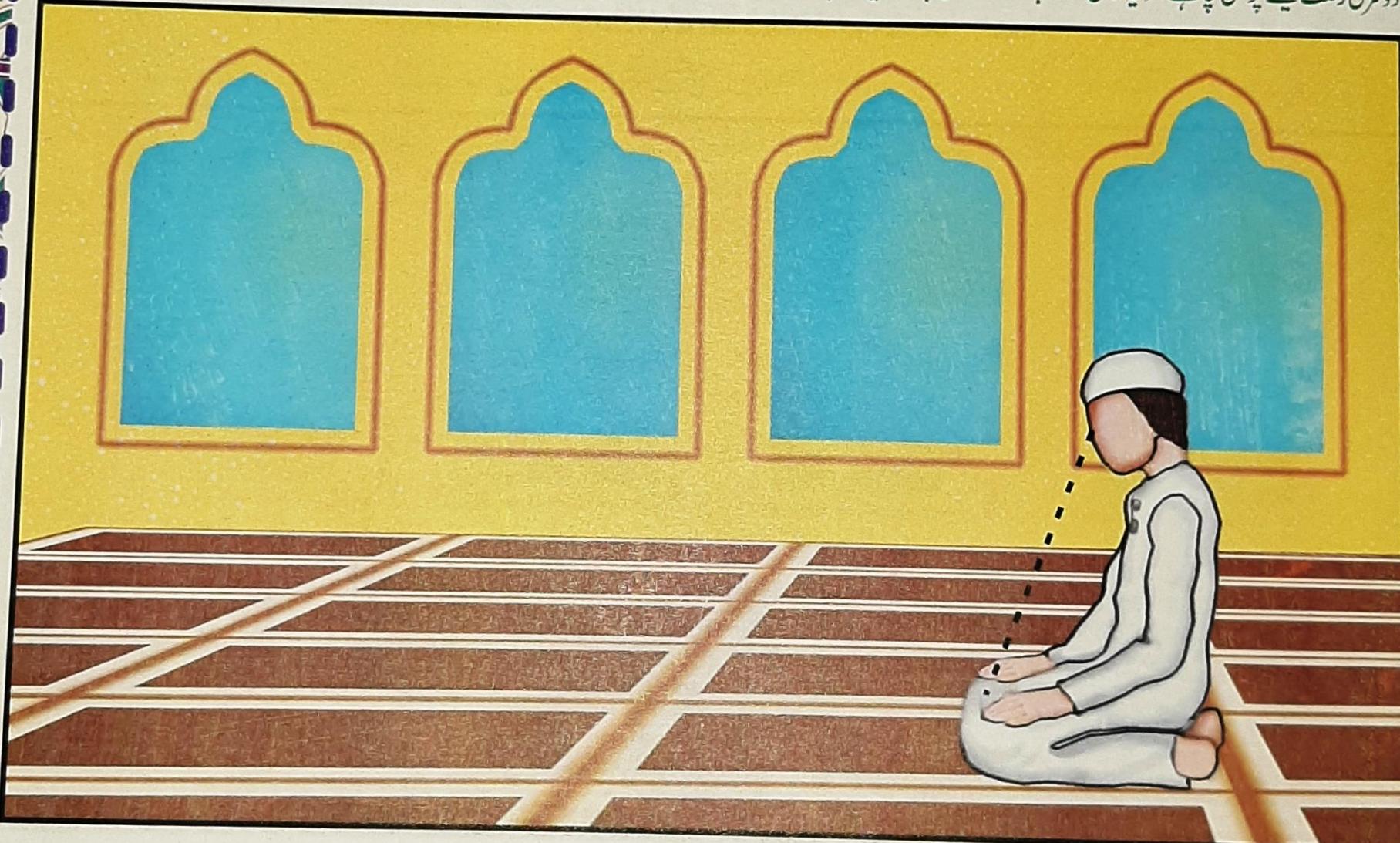
دوسرے سجدہ میں کیسے جاؤ؟ اور اگلی رکعت کیسے شروع کرو؟

(”اللَّهُ أَكْبَرُ“ کہہ کر سجدہ میں جائیے، اور سجدے میں یہ پڑھئے)

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى

بچوں کو سمجھایئے: ☆ دوسرے سجدے میں بھی اس طرح جائیں کہ پہلے دونوں ہاتھ زمین پر رکھیں، پھر ناک، پھر پیشانی ☆ سجدہ کی حالت وہی ہونی چاہئے جو پہلے سجدے میں بیان کی گئی ☆ سجدے سے اٹھتے وقت پہلے پیشانی زمین سے انٹھائیں، پھر ناک، پھر ہاتھ، پھر کھٹنے [98] اٹھتے وقت زمین کا سہارانہ لینا بہتر ہے [99] اٹھنے کے بعد ہر رکعت کے شروع میں سورۃ فاتحہ سے پہلے بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ پڑھیں۔ پھر سورۃ فاتحہ اور پھر قرآن مجید کی کوئی بھی سورۃ [100] مثلاً پہلی رکعت میں سورہ کوثر پڑھی تھی تو دوسری رکعت میں سورۃ اخلاص پڑھیتے۔

پر کھٹے: بچوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرائیے مثلاً: دوسرے سجدے میں کس طرح جانا چاہئے؟ سجدے سے کس طرح اٹھنا چاہئے؟ پہلی رکعت کے بعد دوسری رکعت کیسے پڑھنی چاہئے؟ (یہ سوال و جواب لکھوائے بھی جاسکتے ہیں) بچوں سے کہئے کہ وہ بطور نمونہ آپ کو عملًا کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اسے صحیح کرائیے۔

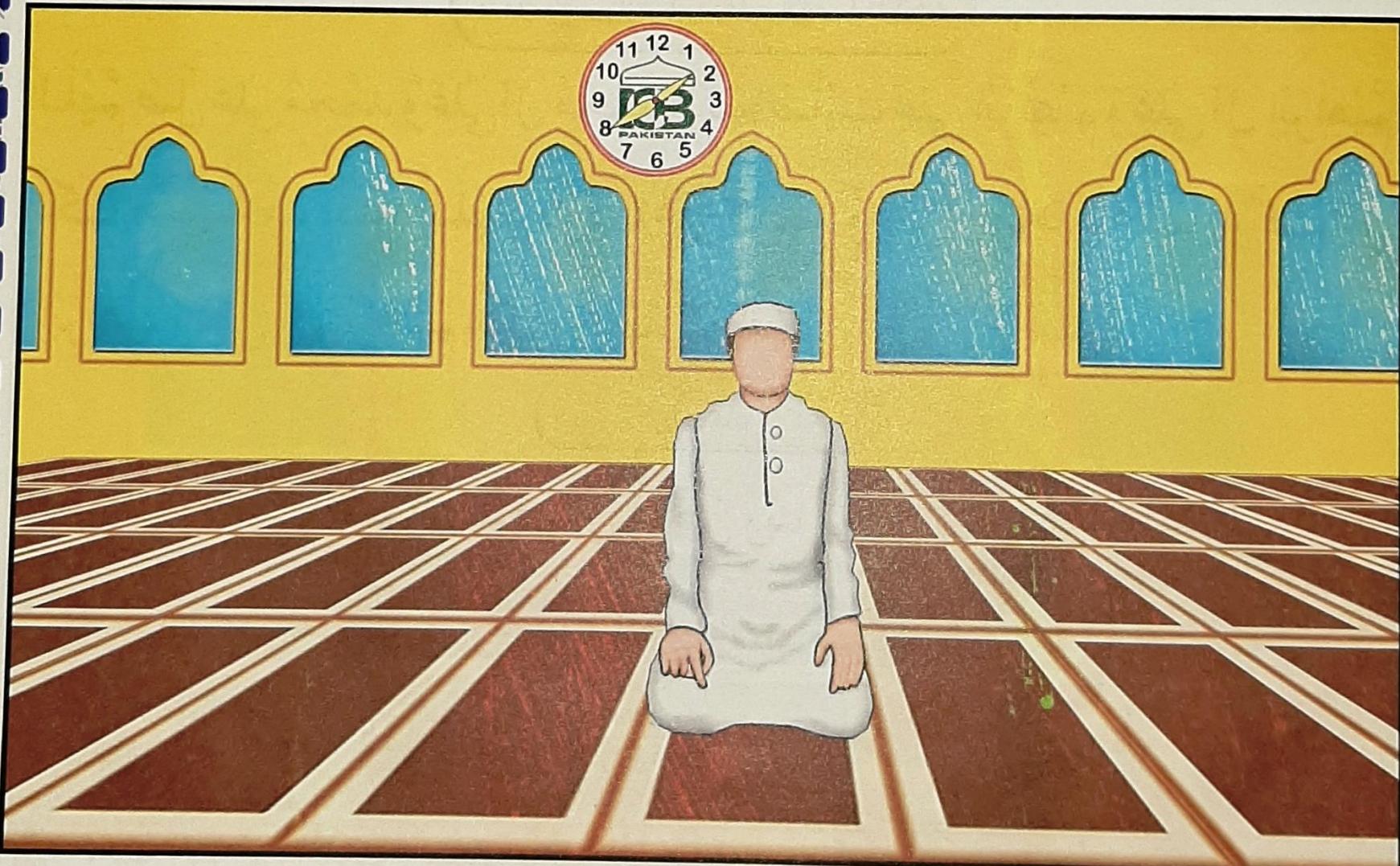




اچھا بقدرے کے بارے میں کچھ بتائیے

(اب آپ "اللہ اکبر" کہہ کر تسلیم میں بیٹھ جائیے)

بچوں کو سکھائیے: بقدرے میں بیٹھنے کا طریقہ وہی ہو گا جو جدou کے بچے میں بیٹھنے کا ذکر کیا گیا ہے۔ احتیات پڑھتے وقت جب "اشہدُ ان لَا إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ" پر پہنچیں تو شہادت کی انگلی اٹھا کر اشارہ کریں، اور "إِلَّا إِلَهٌ أَنْجَلِي" پر گردائیں [101] اشارے کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ بچے کی انگلی اور انگوٹھے کو ملا کر حلقہ بنائیں، سب سے چھوٹی یعنی چھپلی اور اس کے برابر والی انگلی کو بند کر لیں [102] اور شہادت کی انگلی کو اس طرح انھائیں کر انگلی قبلے کی طرف بھلی ہوئی ہو [103] اگر بھی نماز مکمل نہ ہوئی ہو مثلاً مغرب، عشا یا در کی نماز تھی تو احتیات کے بعد کھڑے ہو جائیے، بسم اللہ پڑھیے پھر سورہ فاتحہ یا قرآن مجید کی کوئی بھی سورت پڑھ لجئے۔ اور قدرے میں کیا پڑھتے ہیں یہ ہم آگے سکھائیں گے (انشاء اللہ) پر کھٹے: بچوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرائیے مثلاً: قدرے کے کہتے ہیں؟ احتیات میں شہادت کی انگلی سے کس انداز میں اشارہ کرنا چاہئے؟ (یہ سوال و جواب کا پی یا بورڈ پر لکھا رہے بھی جاسکتے ہیں) بچوں سے کہتے کہ وہ ابطور نمونہ آپ کو عملًا کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اسے صحیح کرائے۔





اب تو آپ وہ سکھائیں گے ناں جو شہد کی حالت میں پڑھتے ہیں؟

(تشہد میں یہ پڑھیے)

(التشہد)

الْتَّحِيَاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّبَيَّاتُ ☆ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ
وَبَرَكَاتُهُ ☆ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَىٰ عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ ☆ أَشْهُدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهُدُ أَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ [108]

درود شریف (الصلوة علی محمد ﷺ) صلوات اللہ علیہ الرحمۃ الرحمیۃ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَّعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ ☆ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ☆ اللَّهُمَّ بارِكْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَّعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ ☆ كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ
إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ [109]

(الدعاء)

★ رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي
وَلِوَالِدَيَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ. [110]

★ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْنِي صَغِيرًا. [111]

★ رَبَّنَا أَتَنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقَنَا عَذَابَ النَّارِ. [112]

بچوں کو سکھایئے: بچوں کو صحیح تلفظ کے ساتھ التحیات، درود شریف اور دعا میں زبانی یاد کرائیے۔ نوٹ: جب تک پہلا سبق یاد نہ ہو آگے سبق نہ دیں۔ یاد کرنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ خود تمہور اتحوزہ پڑھتے جائیے اور بچوں سے کہئے کہ وہ دھراتے جائیں یہاں تک کہ صحیح تلفظ کے ساتھ زبانی یاد ہو جائے۔

پر کھئے: بچوں سے صحیح تلفظ کے ساتھ زبانی التحیات، درود شریف اور دعا میں سلیمانیے۔ اور جہاں غلطی ہوئی سے صحیح کرائیے۔



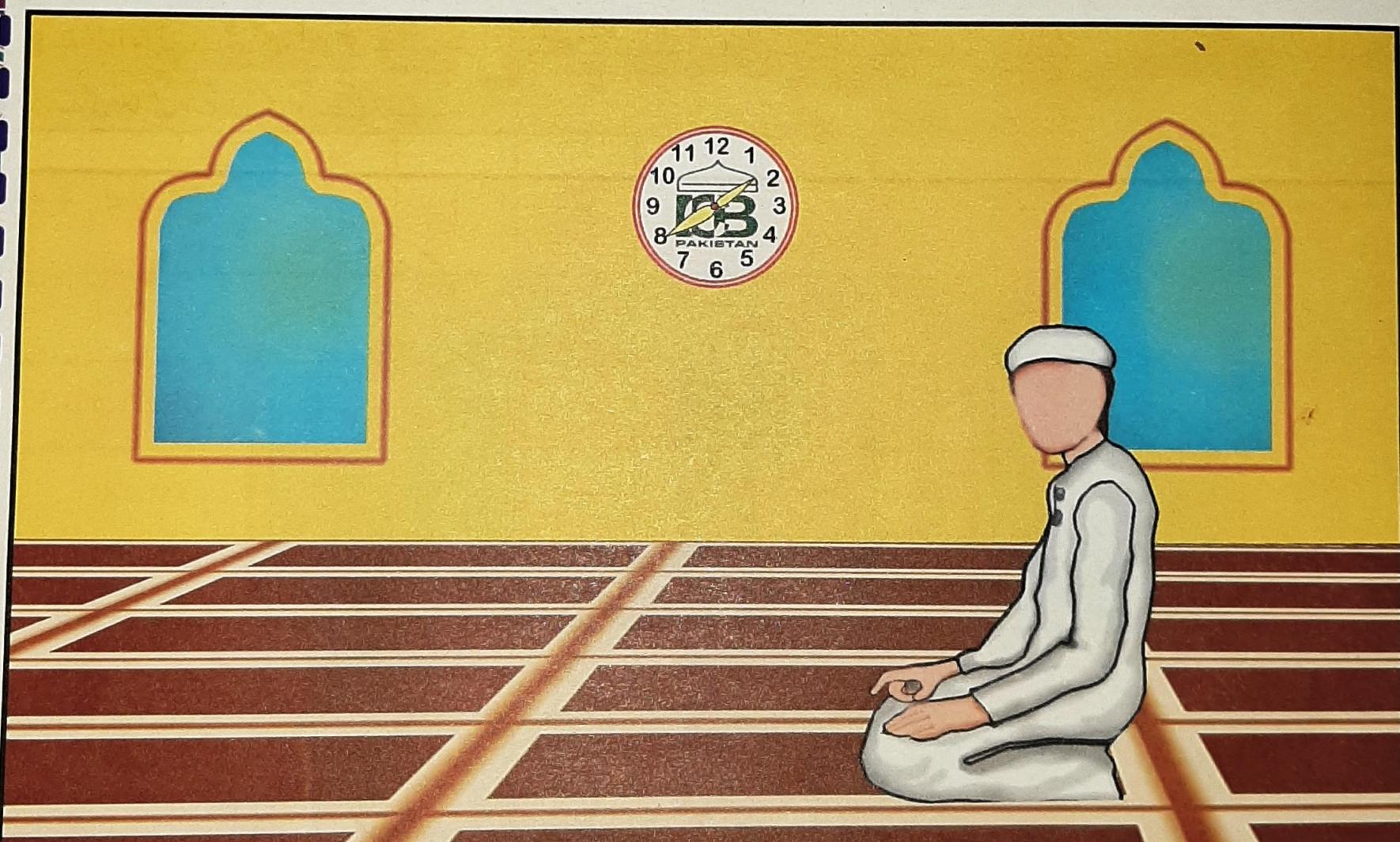
نماز مکمل کرنے کیلئے سلام کیسے پھیرنا چاہئے؟

السلامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ [109]

السلامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

بچوں کو سکھائیے: ☆ دونوں طرف سلام پھیرتے وقت گردن کو اتنا موڑیں کہ پیچھے بیٹھے شخص کو آپ کے رخسار نظر آ جائیں [110] ادب یہ ہے کہ سلام پھیرتے وقت نظریں کندھے کی طرف رکھیں ☆ جب دائیں طرف گردن پھیر کر "السلامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ" کہیں تو یہ نیت کریں کہ دائیں طرف جو انسان اور فرشتے ہیں، ان کو سلام کر رہے ہیں، اور باائیں طرف سلام پھیرتے وقت باائیں طرف موجود انسانوں اور فرشتوں کو سلام کرنے کی نیت کریں [111].

پر کھئے: بچوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرائیے مثلاً: سلام پھیرتے وقت گردن کتنی موڑی چاہئے؟ سلام پھیرتے وقت نظریں کہاں ہوئی چاہئیں؟ السلام علیکم و رحمۃ اللہ کہتے وقت کیا نیت کرنی چاہئے؟ (یہ سوال و جواب لکھوائے بھی جاسکتے ہیں) بچوں سے کہئے کہ وہ بطور نمونہ آپ کو عملًا کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اسے صحیح کرائے۔





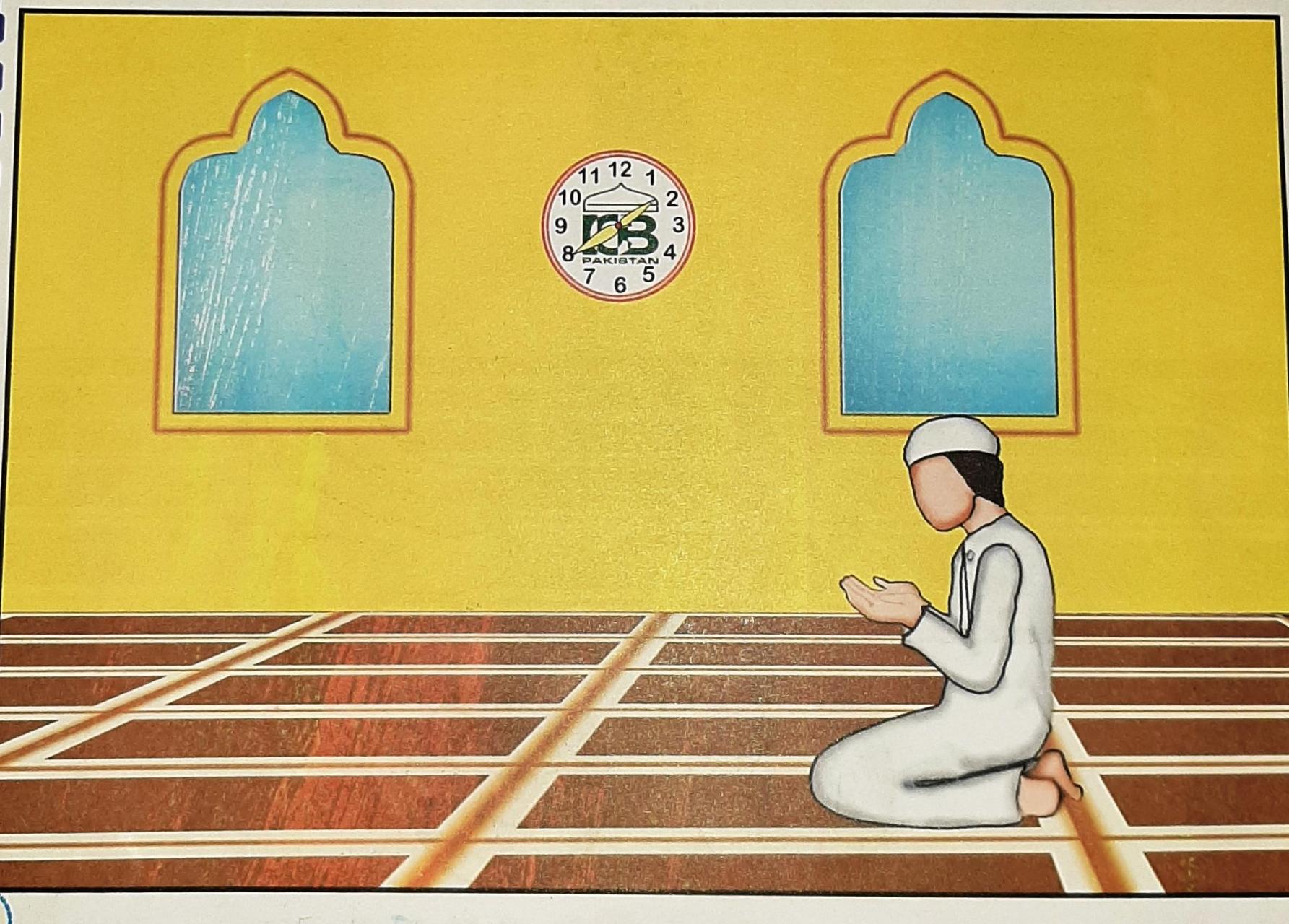
نماز کے بعد کی دعا بھی سکھا دیجئے

☆ اللہمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْأَكْرَامِ [112]

☆ اللہمَّ أَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ [113]

پچوں کو سکھائیے: ☆ دعا کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھاتے اٹھائے جائیں کہ وہ سینے کے سامنے آجائیں [114] دعا کرتے وقت ہاتھوں کے اندر ورنی حصے کو چہرے کے سامنے رہیں [115] دعا کے اختتم پر اپنے دونوں ہاتھوں کو چہرے پر پھیر لیں [116] پچوں کو یہ دونوں دعائیں صحیح تلفظ کے ساتھ زبانی یاد کرائے ☆ پچوں کو سکھائیے کہ دعا کسی بھی زبان میں مانگی جاسکتی ہے۔

پر کھئے: پچوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرائے مثلًا: دعا کیلئے ہاتھ کہاں تک اٹھانے چاہئے؟ کیا ہاتھوں کے درمیان فاصلہ رکھنا چاہئے؟ کتنا فاصلہ رکھنا چاہئے؟ کیا دعا اپنی زبان میں بھی مانگی جاسکتی ہے؟ (یہ سوال وجواب لکھوائے بھی جاسکتے ہیں) پچوں سے صحیح تلفظ کے ساتھ یہ دعائیں زبانی سنئے اور پچوں سے کہنے کہ وہ بطور نمونہ آپ کو عملًا کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اسے صحیح کرائے۔





آپ نے یہ توبتایا ہی نہیں کہ وتر کی دعا کیا ہے اور یہ کب پڑھتے ہیں؟

(القنوت)

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُشْتُرُ عَلَيْكَ الْخَيْرَ
وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلُعُ وَنَتَرُكُ مَنْ يَفْجُرُكَ اللَّهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِلَيْكَ
نُصَلِّي وَنَسْجُدُ وَإِلَيْكَ نَسْعَى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُو أَرْحَمَتَكَ وَنَخْشَى عَذَابَكَ
إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ [121]

مجھے نماز کی رکعتات بھی بتا دیجئے

حوالہ جات	کل رکعتیں	نفل	وتر	نفل	سنّت ممکنہ بعد فرض	فرض	سنّت ممکنہ قبل فرض	سنّت غیر ممکنہ قبل فرض	نام نماز
122, 123	4	—	—	—	—	2	2	—	فجر
124, 125, 126, 127	12	—	—	2	2	4	4	—	ظہر
128, 129	8	—	—	—	—	4	—	4	عصر
130, 131, 132	7	—	—	2	2	3	—	—	مغرب
133, 134, 135, 136, 137	17	2	3	2	2	4	—	4	عشاء
138, 139, 140, 141	14	—	—	2	2+4	2	4	—	جمعة المبارک

بچوں کو سکھائیے: وتر کی تیری رکعت میں ذعاء قنوت پڑھی جاتی ہے۔ تشریع: وتر کی آخری رکعت میں سورہ فاتحہ اور سورت کے بعد ہاتھ اٹھا کر تکبیر کہئے اور یہ ذعاء پڑھیے [134, 135]
نوٹ: بچوں کو صحیح تلفظ کے ساتھ ذعاء قنوت زبانی یاد کرائے۔

پر کھئے: بچوں سے صحیح تلفظ کے ساتھ ذعاء قنوت زبانی سنئے۔ جب تک یاد نہ ہو آگے سبق نہ دیجئے۔ بچوں سے تمام نمازوں کی رکعتات کی تعداد کے بارے میں سوالات کیجئے۔ اور بچوں سے کہئے وہ آپ کو دو، تین اور چار رکعتات والی نمازیں پڑھنے کا طریقہ بتائیں اور بطور نمونہ عملاً نماز پڑھ کر بھی دکھائیں۔ اور جہاں کہیں وہ غلطی کریں آپ اُسکی نشاندھی کیجئے اور صحیح طریقہ بتائیے۔



نماز اور اس سے متعلقہ مسنون دعائیں

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا:

اللہ رب العزت قرآن مجید میں فرماتے ہیں:
﴿وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادٌ عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دُعَوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ﴾ البقرة: 186

”اور جب آپ سے میرے بندے میرے متعلق دریافت کریں (کہ میں قریب ہوں یادوں)
تو آپ پتا دیجئے کہ میں قریب ہی ہوں، دعا مانگنے والے کی دعا کو قبول کرتا ہوں جب وہ مجھ سے دعا مانگے“
(رواہ الترمذی، باب منه الدعاء من العادة، رقم: 3371)

اذان کے بعد کی دعا:

اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلُوةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا لِلَّذِي وَعَدْتَهُ.

”اے اللہ! اس مکمل دعوت اور اس کے بعد کھڑی ہونے والی نماز کے رب! تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرم اور انہیں وہ مقام محمود عطا فرم اجس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے،“

رواه السخاری فی کتاب الأذان (579)، والترمذی فی کتاب الصلاۃ (195)، والنسانی فی کتاب الأذان (673)، وأبوداؤد فی کتاب الصلاۃ (445)، وابن ماجہ فی کتاب الأذان والسنۃ فیہ (714)، واحمد فی باقی مسند المکثین (14289)

وضو کے بعد کی دعا

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ
”اے اللہ! مجھے بہت توبہ کرنے والوں میں اور بہت پاک رہنے والوں میں شامل کر لیجئے،“

رواه الترمذی فی کتاب الطهارة عن رسول اللہ ﷺ (50)، والنسانی فی کتاب الطهارة (148)، وابن ماجہ فی کتاب الطهارة وسنہ (463)

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ.

”اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے،“

مسجد سے نکلنے کی دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

”اے اللہ! میں تجوہ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں،“

رواه مسلم فی کتاب صلاۃ المسافرین وقصرها (1165)، والنسانی فی کتاب المساجد (721)، وأبوداؤد فی کتاب المساجد (393)، وابن ماجہ فی کتاب المساجد والجماعات (764)، وأحمد (15477)، والدارمی فی کتاب الصلاۃ (1358)



فرض نماز کے بعد کی دعائیں۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكَتْ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْأَكْرَامِ^[112]

اے اللہ! تو سلام ہے اور تھجھی سے سلامتی حاصل ہوتی ہے، اے بزرگی اور عزت والے اللہ! تیری ذات با برکت ہے

اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ^[113]

”اے اللہ! اپنے ذکر، اپنے شکر اور اپنی اچھی عبادت کرنے میں میری مدد فرماء“

جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سلام پھیر لیتے تو یہ دعا پڑھتے

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخْرَثُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ

وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقْدِمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

”اے اللہ! میرے اگلے، پچھلے، اعلانیہ، پوشیدہ گناہوں کو معاف فرمادے میری زیادتوں کو بھی معاف فرمادے، اور وہ گناہ بھی معاف فرمادے جنہیں تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے تو مقدم ہے اور تو ہی مؤخر ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں“

سنن أبي داؤد، كتاب الصلاة، باب ما يستفتح به الصلاة من الدعاء، رقم الحديث: 649

حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتے اور نماز سے فارغ ہوتے تو اپنے سر مبارک پرداہنا ہاتھ رکھتے اور یہ پڑھتے تھے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، اللَّهُمَّ اذْهِبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحُزْنَ

”اللہ کے نام کے ساتھ جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ نہایت مہربان اور رحم کرنے والا ہے

اے اللہ! تو مجھ سے غم اور پریشانی کو دور کروئے“

حسن حسین، ص: 301 بحوالہ مسند البزار، المعجم الأوسط للطبراني، عمل اليوم والليلة لابن السنی، عن انس رضي الله عنه



اچھا ب آپ ہمیں کچھ مبارک کلمات بھی سکھا دیجئے

(کلمات مبارک کے)

(اللہ تعالیٰ کے محبوب و کلمات)

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ

میں اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی تعریف کے ساتھ اور میں اس اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں جو عظمت والا ہے

صحیح البخاری، کتاب الایمان والندور، باب إذا قال والله لا انکلم اليوم فصلی او قرأ او سجح، رقم: 6188، صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء والروبة والاسفار، باب فضل التهلیل والتسبیح والدعاء، رقم: 4860، سنن الترمذی، کتاب الدعوات عن رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم، باب ما جاء في فضل التسبیح والکبر والتہلیل والتحمید، رقم: 3389، سنن ابن ماجہ، کتاب الادب، باب فضل التسبیح، رقم: 3796، مسنون احمد، رقم: 6870

(کلمہ طیبہ)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدُ رَسُولُ اللَّهِ

(اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں)

قد ذکر الإمام مسلم بن الحجاج القشيري نفس هذه الكلمة في صحيحه، إنه قال في كتاب الإيمان: باب الأمر بقتال الناس حتى يقولوا لا إله إلا الله محمد رسول الله، مع أن مفهوم هذه الكلمة موجودة في أحاديث لا تعد ولا تحصى.

(کلمہ شہادت)

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے

بندے اور اس کے رسول ہیں

صحیح مسلم، کتاب الطهارة، باب الذکر المستحب عقب الوضوء، رقم: 345، سنن الترمذی، کتاب الطهارة عن رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم، باب فيما يقال بعد الوضوء، رقم: 50، سنن النسائی، کتاب التطبيق، باب کیف الشهد الاول، رقم: 1155، سنن ابی داود، کتاب الصلاة، باب ما يقول إذا سمع المؤذن، رقم: 441، سنن ابن ماجہ، کتاب الطهارة وستہا، باب ما يقال بعد الوضوء، رقم: 462، مسنون احمد رقم: 116، سنن الدارمی، کتاب الطهارة، باب القول بعد الوضوء، رقم: 710

(کلمہ تمجید)

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ ☆ وَلَا حُوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ.

اللہ پاک ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور گناہوں سے بچنے کی

طااقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بلند مرتبہ عظمت والا ہے

سن ابی داود، کتاب الصلاة، باب ما یجزیء الامری والاعجمی من القراءة، رقم: 708، سنن ابن ماجہ، کتاب الدعاء، باب ما یدعو إذا انتهی من الليل رقم: 3868

(کلمہ توحید)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ☆ لَهُ الْحَمْدُ يُحْبِي وَيُمِيَّتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ

أَبَدًا أَبَدًا ☆ ذُو الْجَلَالِ وَالْأَكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ ☆ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.



اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں وہی زندہ کرتا ہے وہی مارتا ہے اور وہ زندہ ہے اسے کبھی موت نہیں آئے گی سب بھلائی اسی کے قبضے میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

سن المردمی، کتاب الدعوات عن رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم، باب ما یقول إذا دخل السوق، رقم: 3350، سن ابن ماجہ، کتاب التحارات، باب الأسواق ودعولها، رقم: 2226، سن الدارمی، کتاب الاستدلال، باب ما یقول إذا دخل السوق، رقم: 2576.

(کلمہ سید الاستغفار)

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ • خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَوَعْدُكَ
مَا أَسْتَطَعْتُ • أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ • أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَىٰ وَأَبُوءُ بِذَنْبِي •
فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ

اے اللہ آپ میرے پروردگار ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں آپ نے مجھے پیدا کیا اور میں آپ کے عہد اور وعدہ پر قائم ہوں جہاں تک میرے بس میں ہے۔ میں اپنے اعمال کی برائی سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، میں اقرار کرتا ہوں کہ آپ کی مجھ پر بہت نعمتیں ہیں تو آپ مجھے معاف فرمادیجئے کیونکہ آپ کے سوا گناہوں کو معاف کرنے والا کوئی نہیں ہے (مشکوہ صفحہ 204)

(مختصر کلمہ استغفار)

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَقُّ الْقَيُومُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ

میں اللہ سے پناہ مانگتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ ہے اور سب چیزوں کو تھامنے والا ہے اور میں اس سے توبہ کرتا ہوں۔

سن ابی داؤد، کتاب الصلاة، باب فی الاستغفار، رقم: 1296، مسند احمد، رقم: 10652، (مشکوہ صفحہ 205)

(کلمہ رد کفر)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَأَنَا أَعْلَمُ بِهِ • وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ
بِهِ تُبُّتُ عَنْهُ • وَتَبَرَّأُ مِنَ الْكُفُرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِيَّبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِيمَةِ
وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِي كُلِّهَا • وَأَسْلَمْتُ وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدُ رَسُولُ اللَّهِ.

کلمہ رد کفر: اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں کسی چیز کو جان بوجھ کر تیر اشريك بناؤں اور میں معافی مانگتا ہوں اس گناہ سے جس کا مجھے علم نہ ہو۔ اے اللہ میں نے ہر گناہ سے توبہ کی اور میں بری ہوا کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغل خوری سے اور بے حیائی کی باتوں سے اور کسی پر تہمت لگانے سے اور تمام گناہوں سے اور میں مسلمان ہوں (صدق دل سے) کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔

قد نقل اهل العلم هذه الكلمات المباركة في كتب الأحاديث او في الكتب الإسلامية ومعانيها صحيحة ومفهومها مقبول



کیا بآپ آخر میں ہمیں فضیلت والی چالیس احادیث نہیں سکھائیں گے؟

جی ہاں بالکل سکھائیں گے مگر فائدہ تجھی ہو گا جب آپ ان کو یاد کر کے ان پر عمل بھی کریں۔

یہ چیل احادیث حضرت مولانا مفتی محمد شفیع رحمۃ اللہ علیہ مفتی اعظم پاکستان نے جمع فرمائی ہیں اور انہوں نے لکھا ہے کہ ”چونکہ آج کل عام طور پر مسلمانوں کی اخلاقی حالت زیادہ تباہ ہوتی جا رہی ہے اور بچپن میں تعلیم اخلاق مورث بھی زیادہ ہوتی ہے اس لئے اکثر احادیث وہی درج کی ہیں جو اعلیٰ اخلاق اور تہذیب و تمدن کے زریں اصول ہیں، آئیں انہیں یاد کرتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

- ۱- إِنَّمَا الْأَعْمَالَ بِالْيَتَامَاتِ. (بخاری و مسلم)

ترجمہ: سارے عمل نیت سے ہیں۔

- ۲- حُقُوقُ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسَةُ رَذْلُ السَّلَامِ وَعِيَادَةُ الْمَرِيضِ وَإِتَابَةُ الْجَنَائِزِ وَاجْهَابُ الدُّعُوَةِ وَتَشْمِيمُ الْعَاطِسِ. (بخاری و مسلم و الترمذ)

ترجمہ: مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں، سلام کا جواب دینا، مریض کی مزاج چہری کرنا، جنازے کے ساتھ جانا، اس کی دعوت قبول کرنا، چھینک کا جواب "یا رحمنک اللہ" کہہ کر دینا۔

- ۳- لَا يَرْحَمُ اللَّهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ. (بخاری و مسلم)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ اس شخص پر تم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہ کرے۔

- ۴- لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّافٌ. (بخاری و مسلم)

ترجمہ: چغل خور جنت میں نہ جائے گا۔

- ۵- لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ. (بخاری و مسلم)

ترجمہ: رشتہ قطع کرنے والا جنت میں نہ جائے گا۔

- ۶- الظُّلْمُ ظُلْمُ الْمُلْمَاتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. (بخاری و مسلم)

ترجمہ: ظلم قیامت کے روز انہیروں کی صورت میں ہو گا۔

- ۷- مَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْأَزَارِ فِي النَّارِ. (بخاری و مسلم)

ترجمہ: کٹخوں کا جو حصہ پانچماں کے نیچے ہے گاؤہ جہنم میں جائے گا۔

- ۸- الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لَسَانِهِ وَيَدِهِ. (بخاری و مسلم)

ترجمہ: مسلمان تو وہی ہے جس کی زبان اور ہاتھ کی ایذا سے مسلمان محفوظ رہیں۔

- ۹- مَنْ يُحْرِمِ الرِّفْقَ يُحْرِمُ الْخَيْرَ كُلَّهُ. (مسلم)

ترجمہ: جو شخص زمعادت سے محروم رہا وہ ساری بھلائی سے محروم رہا۔

- ۱۰- لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرُعَةِ إِنَّمَا الشَّدِيدُ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَصَبِ. (بخاری و مسلم)

ترجمہ: پہلوان وہ شخص نہیں جو لوگوں کو کچھ اڑادے، بلکہ پہلوان وہی شخص ہے جو غصے کے وقت اپنے نفس پر قابو رکھے۔

- ۱۱- إِذَا لَمْ تَسْتَحِنِي فَاصْنِعْ مَا شِئْتَ. (بخاری و مسلم)

ترجمہ: جب تم حیانہ کرو تو جو چاہے کرو۔

- ۱۲- أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَيَّ اللَّهِ أَذْوَمُهَا وَإِنْ قَلَ. (بخاری و مسلم)

ترجمہ: اللہ کے نزدیک سب عملوں میں وہ زیادہ محبوب ہے جو داعمی ہو اگرچہ تھوڑا اہو۔



- 13.** لَا تَدْخُلُ الْمَلَكَةَ بِتَافِيهِ كَلْبٌ أَوْ صَاوِيرٌ۔ (بخاري وسلم)
ترجمہ: اس گھر میں (رحمت کے) فرشتے نہیں آتے جس میں کتایا تصویر ہیں ہوں۔
- 14.** إِنْ مِنْ أَحْبَبْكُمْ إِلَى أَخْسَنْكُمْ أَخْلَاقًا۔ (بخاري وسلم)
ترجمہ: تم میں سے وہ شخص میرے زدیک زیادہ محظوظ ہے جو زیادہ خلقت ہے۔
- 15.** أَلَّذِنِي سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ۔ (بخاري وسلم)
ترجمہ: دیا مسلمان کے لئے قید خانہ اور کافر کے لئے جنت ہے۔
- 16.** لَا يَحِلُّ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ لَفُوقَ ثَلَاثَةِ لَيَالٍ۔ (بخاري وسلم)
ترجمہ: مسلمان کے لئے حلال نہیں کہنے سے زیادہ اپنے مسلمان بھائی سے قطع تعلق رکھے۔
- 17.** لَا يَلْدُغُ الْمَرْءُ مِنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَرْتَبٍ۔ (بخاري وسلم)
ترجمہ: انسان کو ایک ہی سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈساجا سکتا۔
- 18.** الْغَنِيُ غَنِيَ النَّفْسِ۔ (بخاري وسلم)
ترجمہ: حقیقی غنا، دل کا غنا ہوتا ہے۔
- 19.** كُنْ فِي الدُّنْيَا كَانَكَ غَرِيبٌ أَوْ عَابِرٌ سَبِيلٌ۔ (بخاري)
ترجمہ: دنیا میں ایسے رہو جیسے کوئی سافریارہ گزر رہتا ہے۔
- 20.** كَفِي بِالْمَرْءِ كِذَبَا أَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ۔ (سلم، مکہ)
- ترجمہ: انسان کے جھوٹا ہونے کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ جو بات نے (بغیر تحقیق کے) لوگوں سے بیان کرنا شروع کر دے۔
- 21.** عَمُ الرَّجُلِ صِنْوُأَيْهِ۔ (بخاري وسلم)
ترجمہ: آدمی کا پچھا اس کے باپ کی ماں نہ ہے۔
- 22.** مَنْ سَرَ مُسْلِمًا سَرَرَ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ (بخاري وسلم)
ترجمہ: جو کسی مسلمان کے عیب چھپائے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کے عیب چھپائے گا۔
- 23.** قَدْ أَفْلَحَ مَنْ أَسْلَمَ وَرَزَقَ كَفَافًا وَقَنْعَةً اللَّهُ بِمَا أَتَاهُ۔ (سلم)
ترجمہ: وہ شخص کامیاب ہے جو اسلام لایا اور جس کو بقدر کفایت رزق مل گیا اور اللہ تعالیٰ نے اس کو اپنی روزی پر قیامت دے دی۔
- 24.** أَشَدُ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيمَةِ الْمُصَوَّرُونَ۔ (بخاري وسلم)
ترجمہ: سب سے سخت عذاب میں قیامت کے روز تصویر بنانے والے ہوں گے۔
- 25.** الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ۔ (سلم)
ترجمہ: مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے۔
- 26.** لَا يُوْمُنُ عَبْدٌ حَتَّى يُحِبَ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُ لِنَفْسِهِ۔ (بخاري وسلم)
ترجمہ: کوئی بندہ اس وقت تک پورا مسلمان نہیں ہو سکتا جب تک اپنے بھائی کے لئے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔
- 27.** لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَا يَأْمُنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ۔ (سلم)
ترجمہ: وہ شخص جنت میں نہ جائے گا جس کا پڑوں اس کی ایذاوں سے محفوظ نہ رہے۔
- 28.** إِنَّا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ لَأَنَّبَيْ بَعْدِيْ۔ (بخاري وسلم)
ترجمہ: میں آخری نبی تینگرہوں، میرے بعد کوئی نبی پیدا نہ ہوگا۔
- 29.** لَا تَقَاطِعُوا وَلَا تَدَا بَرُوا وَلَا تَبَاغِضُوا وَلَا تَحَاسِدُوا وَلَا كُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا۔ (بخاري)



ترجمہ: آپس میں قطع تعلق نہ کرو اور ایک دوسرے کے درپیش ہو اور آپس میں بعض نہ رکھو اور حسد نہ رکھو اور اے اللہ کے بندوبست بھائی ہو کر رہو۔

30- إِنَّ الْإِسْلَامَ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهُ وَإِنَّ الْهِجْرَةَ تَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهُ وَإِنَّ الْحَجَّ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهُ. (سلم، محفوظ)

ترجمہ: اسلام ان تمام گناہوں کو ڈھادیتا ہے جو پہلے کے تھے اور ہجرت اور حج اور حج ان تمام گناہوں کو ڈھادیتے ہیں جو اس سے پہلے کے تھے۔

31- الْكَبَّاْتُ الْأَشْرَاكُ بِاللَّهِ وَغَفْوَقُ الرَّالِدِينَ قَلْعُ النُّفُسِ وَشَهَادَةُ الرُّؤُوفِ. (بخاری و سلم، محفوظ)

ترجمہ: کبیرہ گناہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک تھہرانا، اور والدین کی نافرمانی کرنا اور کسی کو بے گناہ قتل کرنا اور جو جوئی شہادت دینا ہے۔

32- مَنْ نَفَسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرُبَّةً مِنْ كُرَبَ الدُّنْيَا نَفَسَ اللَّهُ عَنْهُ كُرُبَّةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَمَةِ وَمَنْ يَسَرَ عَلَى مُغِيرَ يَسَرَ اللَّهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَمَنْ سَرَ مُسْلِمًا سَرَّهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَاللَّهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخْيَهِ. (سلم، محفوظ)

ترجمہ: جو شخص کسی مسلمان کو دنیاوی مصیبت سے چھڑایے، اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کی مصیبوں سے چھڑا دے گا، اور جو شخص کسی مغلس غریب پر (معاملے میں) آسانی کرے، اللہ تعالیٰ اس پر دنیاوی آخرت میں آسانی کرے گا، اور جو شخص کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کی پردہ پوشی کرے گا، اور جب تک بندہ اپنے مسلمان بھائی کی مد میں لگا رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی مد میں لگا رہتا ہے۔

33- كُلُّ بِذُعْنَةِ ضَلَالَةٍ. (سلم)

ترجمہ: ہر ایک بدعت گمراہی ہے۔

34- أَبْغَضُ الرِّجَالِ عِنْدَ اللَّهِ الْأَلَدُ الْخَصِّمُ. (بخاری و سلم)

ترجمہ: اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ مبغوض جھگڑا الوادی ہے۔

35- الظَّهُورُ شَطْرُ الْإِيمَانِ. (سلم)

ترجمہ: پاک رہنا آدھا ایمان ہے

36- أَحَبُّ الْبَلَادِ إِلَى اللَّهِ مَسَاجِدُهَا. (سلم)

ترجمہ: اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب جگہیں مساجد ہیں۔

37- لَا تَتَخَذُوا الْقُبُورَ مَسَاجِدَ. (سلم)

ترجمہ: قبروں کو مسجد کا گاہ نہ بناؤ۔

38- لَعْسُونَ صُفُوفُكُمْ أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللَّهُ بَيْنَ وُجُوهِكُمْ. (سلم)

ترجمہ: نماز میں اپنی صفوں کو سیدھا کرو، ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے قلوب میں اختلاف ڈال دے گا۔

39- مَنْ صَلَّى عَلَى وَاحِدَةٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا. (سلم)

ترجمہ: جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت بھیجا ہے۔

40- إِنَّمَا إِلَّا عَمَالُ بِالْخَوَاتِيمِ. (بخاری و سلم)

ترجمہ: سب اعمال کا اعتبار خاتے پر ہے۔

سکھائیے: بچوں اور بچیوں کو یہ چھل احادیث مبارکہ صحیح تلفظ کے ساتھ زبانی یاد کرائیے۔ اور ان احادیث مبارکہ کا صحیح مفہوم انکے دلوں میں پوسٹ کیجئے۔ اور مشکل الفاظ کی آسان لفظوں میں وضاحت کیجئے اور بچوں کو اس انداز میں مثالیں دیجئے کہ بچے ان احادیث مبارکہ کو آسانی سے سمجھ لیں اور اپنی روزمرہ زندگی کا حصہ بنالیں۔ اور جوان پر عمل کرے اس کی اس انداز میں حوصلہ افزائی کیجئے کہ باقی بچوں پر بھی اس کا اثر پڑے۔ اور بہتر ہے کہ انکو سمجھانے سے پہلے ہم خود دینی تعلیمات کو سمجھیں اور ان پر عمل کر کے بچوں کے لئے نمونہ بننے کی کوشش کریں کیونکہ دین اسلام ہی کی تعلیمات ایسی ہیں کہ ہر انسان ان پر عمل کر کے دنیاوی آخرت میں کامیابی حاصل کر سکتا ہے چنانچہ اگر آج ہم ان بچوں کو دین کی صحیح تعلیمات سے آگاہ کرتے ہیں اور یہ ان پر عمل پر اہوجاتے ہیں تو رہتی دنیا تک (انشاء اللہ) ہمارے لئے صدقہ جاری کی ایک صورت بن جائے گی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں دین کی صحیح سمجھ عطا فرمائیں اور ہم سب کو ہمیشہ اپنی مضبوط پناہ میں رکھیں (آمین)۔

وَالْآخِرُ دَعُونَا أَنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ